نعم المولیٰ و نعم النصیر
مقصد الامم
در مطبع مرتضوی زیور طبع پوشید

درج مروت ماہ روی وَالشَّمْسِ وَالضُّحٰی اسد ہوی وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی
مقتدای حرمین پیشوای اَہْلِ مَشْرِقَینِ والمغربَین جدّ الحسن
والحسین رَسُولُ الثَّقَلَین محمدُ وح خالق وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا
رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ خاتمُ النَّبِیِّیْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ حَبِیْبِ
خدا احمد مجتبیٰ و محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ
[illegible] ہی خلق کیا نظم کیا لکہون نعت اوس شہ لولاک کی ؛
[illegible] ہی یہ عزت خاک ؛ اوسکی ہستی کا نہوتا گر سبب ؛ تو
یہ مخلوقات کچہہ ہوتی نہ سب ؛ ذات عالی کا اوسیکی ہی ظہور ؛ یہ جو ظاہر
سب جگہ ہی حق کا نور ؛ فیض است پر یہان تک عام ہی ؛ تم باو لی
کا بیان احکام ہی ؛ ہو سکین اوسکی بیان اوصاف کب ؛ ذات اوسکی
وہ ہی [illegible] رب ؛ یہان زبان قاصر ہی جو کیجی بیان ؛ خاک
[illegible] کو یہ طاقت کہان ؛ جسقدر ہین اوسکی اصحاب اور آل ؛ ان
[illegible] ہو کچہہ ثنا اوتنا ہی ؛ اب مرخ [illegible] مخلوقات وشیرازہ صحیفہ
[illegible] قبلہ نمای محراب امامت تخت نشین ایوان شریعت سفینہ دریای
[illegible] قوت بازوی نبوت آبدار چشمہ حوض کوثر وَسَقٰھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا
طَھُوْرًا قافلہ سالار العلم علی بابہا کشندہ عمرو و عنتر شکنندہ قلعہ خیبر اسد اللہ
الغالب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو وصی کرکی بہیجا

یہ سب قبول کیا غرض وہین ایک مکان واسطی رہنی کی مقرر کیا گیا اور حدمت
کی لی ایک مسلمان باایمان کو یہ اجازت دی کہ کہانی اور پینی سی انکو جس
کسی چیز کی ہونی پائی سوا اسکی جو ضرورت ہوا وسکو نی اطلاع ہماری
سرکار نہ ہو اونکو انپر تعین کیا جاتا ہی شکر پرور دگار حقیقی کا کیا کہ فکر اخراجات
سی فراغت پائی سبحان اللہ یہ مقام تصور اور غور کا ہی بقول شاعر جو
تقدیر مین ہی سو ٹلتا نہین ؛ بس یہان کچہہ عقل کا چلتا نہین جو کاتب
تقدیر نی روز ازل سی لوح پیشانی پر لکہہ دیا تہا وہ ہی جلوہ ظہور کا
دکہلا رہا ہی اسیر زبان حصہ سلامت کی دراز کرنی ہر بشر کو ناحق ہی کیونکہ
بقول شاعر ہی گمان ہی اکہ ہر کس وہم نادانی مین ہی ؛ پیش آتی
ہی وہی جو کچہہ پیشانی مین ہی ؛ اور ٹلنا اوسکا نہایت محال اور اشکال
بلکہ امر محال بقول اسکو واچاک کو تقدیر کی ہرگز رفو ہوتا نہین ؛
حضرت تدبیر آدمی کا بیچارہ سیتی رہی ؛ خدا گواہ وہ ایسی صدائی آگاہ
ہی کہ ایک حال اوسکا تہا دیگانہ وجہان دیدہ زمانہ نے یہ جلوہ تشریف زادہ جانکی
غریب نوازی اور مہربانی اور لطف کی تپش کا بہت ہی قدر دان نوازش اور الطاف
زیادہ زیادہ کرنا شروع کیا اور خوب نبہایا یہان تک کہ جو
جو مشکل عوارضات تہی وہ سب جیری ہاتہہ سی اچہی کروانی شروع
کی کہ کوئی دقیقہ اس فن کا رہ نہ جائی کہ دوسری کا محتاج ہونا پڑی

بیت اگر سوسن صفت میری زبان ہو نہین ممکن کہ شکر اوسکا بیان ہو اب
نیچ خدمت صاحبان دانش وبینش اس فن کی پوشیدہ نرہی کہ ان اوراقونکو سوا
کتاب حکمائونکی و واکداران تجربہ کارونکی لکہا ہی **مصرعہ** گر قبول افتد زہی عز و
شرف ❋ اور اگر کچہہ غلطی ہوئی ہو تو اوسکو اصلاح فرماوین اور حرف غربت کا
زبان پر نہ لاوین **مثل مشہور ہی** کہ از خوردان خطا واز بزرگان عطا
امیدوار اس بات کا ہون اور اس مضمون پر یہ کلام گواہی دیتا ہی حدیث
کہ **الانسان مرکب من الخطاء والنسیان** ختم ہوچکا دیباچہ سبب
تمام ❋ اب لکہون کچہہ نسخیات اہی خاص و عام اہی دوستو اس رسالہ
مین باب چار ہین اور اک خاتمہ ہی **بیت** کر کی اپنی ولیل وزہ عوام ...
اب بیان یہان سی کرون کچہہ اور مین **باب اول** بیان علاج پہوڑہ
مین اور روانہ زہرباد مین **باب دوسرا** بیان علاج زخم مین
باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین **باب چوتہا** علاج
متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین **فصل پہلی** علاج وجع
مفاصل مین **فصل دوسری** ادویہ مقوی باہ مین **فصل**
تیسری علاج جریان مین **فصل چوتہی** علاج ...
اور بیان نسخہ متفرقات مین **خاتمہ** بیان بارہ احوال مین **باب پہلا**
علاج پہوڑہ اور روانہ زہرباد مین جاننا چاہیی

لگائی یا پلا تہ رکہی جب آبلہ پڑجائی تو دوسری دن صبح کو کاٹ ڈالی اور مرہم اسطرحکا لگائی کہ زخم اچہا نہو اور نہ خوب آلایش نکلی اور وہ مرہم یہ ہی :

نسخہ مرہم ہاں توتیا ہارونی ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سوہاگہ چوکیا خام ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ پہٹکری ایک تولہ آہنہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی چہہ ماشہ ان سب دواونکو مہین پیس کی بہروزہ مین ملاکر گاہیکا گہی دو تولہ کو تہوڑا تہوڑا ملاتا جائی اور گہیتا جائی اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سی خوب اس [illegible] ہوکر زخم پر لگائی جب وہ زخم سرخی پر آئی تو یہ مرہم لگائے

نسخہ مرہم ہاں روغن کنجد سیاہ پاؤ بہر پہلی گرم کری استخوان سر آدم دو تولہ برگ نیم دو تولہ لیکر اوسمین ڈالی اور خوب جلائی جب دونو چیزین جل جائی تو دور کری بعدہ سیسم دو تولہ ملائی اور مردار سنگ چہہ ماشہ سفیدہ کاشغری چہہ ماشہ سفیدہ رانگ چہہ ماشہ پیس اور چہان کر جدا جدا اوس تیل مین ڈالی اور آنچ کم کری تاکہ [illegible] ہووی جبکہ تار بندہنی لگی تو افیون چہہ ماشہ ملادی جب جم جائی تو سرد کرکی رکہی اور اوپر اوس زخم کی لگائی اور لازم ہی کہ دیکہی ورم تو کسی طرف نہین ہی اگر ورم ہووی تو ضماد یہ لگائی **نسخہ ضماد** سورنجان تلخ چہہ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیار شنبر دو تولہ گل بابونہ ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوی سبز مین سب دواونکو پیس کر نیم گرم لگائی پہر دو چار دن کی بعد دیکہی کہ وہ زخم پیپ دیتا ہی یا پانی اگر پانی نکلی تو اس

چار ماشہ آملہ چار ماشہ جبکہ یہ سب عرق جل جائین تو موم زرد دو تولہ موم
سفید یک تولہ ڈالدی سفیدا ایک تولہ مردار سنگ چار ماشہ دم الاخوین
چار ماشہ توتیا چار رتی ان سبکو مہین پیسکر ملائی جب قوام پر آئی تو
اوتار لی اور زخم پر لگائی اگر حق تعالی نی چاہا تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر
ایک پھوڑا ماتھی پر ہوتا ہی یا گنپٹی مین یا پشت سر یعنی گدی پر اور سر کی
پھوڑی بہت ایسی ہوتی ہین کہ اومین تشویش زیادہ نہین ہوتی یا تو
پھوٹ کی اچھا ہوگا یا نشتر سی اور جو مرہم یہ بیان کئی ہین وہ لگائی نوع دیگر
ایک عارضہ سر مین اور ہوتا ہی کہ دانی بہت سی ہوتی ہین اور اونمین سی پانی
نکلتا ہی اور وہ پانی جس جگہ لگ جاتا ہی سب دانونکی صورت ایک سی
ہو جاتی ہی اور وہ پانی ایسا ہوتا ہی جیسی گوند کا پانی علاج اوسکا یہ ہی
نسخہ مرہم کہی گائیگا آدہ پاؤ دہویا ہوا کمیلا چہہ ماشہ مینج سیاہ دو ماشہ
شنگرف دو ماشہ سبکو پیس کر چہانکر ملائی دن شبنم مین رکہی
دوسری دن لگائی اور پہلی گرم پانی اور نمک سی دہوئی اوس مقام کو
دہو لی ایک ہفتہ بہر اسکو دیکہی اگر اتنی مین فرحت ہو جائی تو بہتر ہی اور نہین
تو پارہ چہہ ماشہ اجوائین خراسانی چہہ ماشہ پان بنگلہ معہ مصالحہ چار عدد
اور وہ دوائین جو اوپر بیان کی ہین اومین ملا دی اور بدستور نمک
پانی سی دہولی اور یہ مرہم لگائی اور یہ دوا پلائی نسخہ گلسرخ چار ماشہ

ہی لازم ہی کہ اوسپر وہ لیپ لگائی جو مثل ہو کہ جتنا مواد قابل نکالنی ہو
نکلجائی اور بعد ازان تحلیل کروی اوسکی دوایان یہ ہین نسخہ بال چہڑ ایک
تولہ ناگرموتہہ ایک تولہ ریوند خطائی چہہ ماشہ ناخونا چہہ ماشہ لودہ پٹہانی
چہہ ماشہ مغز فلوس دو تولہ اشق رومی چہہ ماشہ ان سبکو پیس کر عرق
مکوی سبز مین نیم گرم کرکی لگائی اور فصد سر روکی لی اور اوس پہوڑی
کی صورت جب تبدیل ہوجائی تو وہ لیپ لگائی کہ اوپر بیان کیا ہی اور زخم پر
یہ لگائی نسخہ کہوہ نان پاوکا پانچ تولہ لیکر بکریکی دودہ مین بہگووی بعد
اوسکی نچوڑکی کہرل کری اور اوسمین یہ دوایان ملائی دوا دم الاخوین
چہہ ماشہ زعفران چہہ ماشہ انزروت چہہ ماشہ افیون چہہ ماشہ شہد چار تولہ
زردی بیضہ مرغ تین عدد ان سبکو کہرل کرکی جہان تک صورت
پہوڑیکی خانہ زنبور کیسی ہو وہان تک ایک پہایا بناکر لگاوی جب اوسمین
چہیچہڑی دیکہی تو کاٹ ڈالی جسوقت سنج ہوجائی اور بوندی
تو یہ مرہم لگائی نسخہ مرہم پہلی روغن گل آدہ پاو گرم کری اوسمین
جوت دو تولہ ڈالدی جب رنگ اوسکا مثل حون کبوتر ہوجائی تو اوسکو
چہانلی اوسمین موم دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ملادی اور روغن تین
تولہ پہر ملاکر رکہی اور لگائی اگر خدائی چاہا تو اچہا ہوجایگا اور پرہیز
ہی مونگ کی دال دہوئی اور روٹی اور پانی پکایا ہوا سیر بہر کا آدہ سیر

حل کری اور سر وکرکی لگائی اور اس مرہم سی اچھا نہو تو وہ لگائی کہ جسمین
زبن جوت ہی جبکہ گوشت برابر ہوجائی تو سیاہ مرہم لگائی تب اور سیاہ مرہم یہ
ہی نسخہ روغن تلخ آدہ پاو سیندور چار تولہ ان دونو کو کڑہائی مین پکائی اور
نیم کی سونٹی سی گہونٹا جائی جب تارنبدہ نی لگی اوتار لی اور لگائی اور پہر یکو
چیری تو کشادا ہو کس لی کہ اگر کم ہوگا تو چور رہ جائیگا **نوع دیگر** ایک پہوڑا
آنکہہ کی کوئین ہوتا ہی وہ خود بخود پہوٹتا ہی اوسکا علاج یہ ہی پہلی تو وہ
مرہم لگائی کہ جسمین توتیا اور زنگار ہی اوپر بیان کیا ہی جب مواد نکلی لی
تو یہ مرہم لگائی **نسخہ** استخوان زانوی شتر راست دو تولہ کہ آگ مین جلاکی
نکال ڈالی اور موم سفید نو ماشہ سیندور گجراتی چار ماشہ بلا کر چوب نیل کری
ہاون وستہ سی اور لگائی اور ناک مین یہ دوا سونگہائی **نسخہ** نک چہکنی
تولہ بہر تماکو خشک چھ ماشہ مرچ سیاہ تین ماشہ سبکو پیس کر سونگہائی
کیونکہ مادہ اوپر رجوع ہو جائی تو جلد اچھا ہوگا ... مقام ناسور کا
ہی اور اگر اچھا نہو تو استخوان زانوی شتر راست باسی پانی مین گہس کر
اوسکی تہی رکہی اور اوسکا پہاہا بنا کر لگائی کس لی کہ یہ علاج ناسور کا ہی
اور یہ بہی ناسور ہی اور غیر علاج ہی اچھا کم ہوتا ہی **نوع دیگر** کہ پہوڑا
ناکمین ہوتا ہی اوسکو ناکڑا کہتی ہین اوسکا علاج یہ ہی **نسخہ** نمک لاہوری
سوہاگہ چوکیا خام پہٹکری خام زنگار سوختہ برابر وزن کرکی ناس کی طرح

ادویہ ارنی اوپلی کی راکہہ انڈیکا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگر اس
سی بند نہو تو یہ ناس دی **ناس** زہر مہرہ خطائی نیلا تھوتہ چین کتہہ سفید
بڑی ایلاچی سنگجراحت برابر وزن کرکی پیس کر ناس کیطرح سونکہانی
اور دماغ پر یہ لگائی **دوا** چہلی ببول تولہ بہر برگ ببول تولہ بہر خار
سنبہل تولہ بہر آملہ خشک تولہ بہر صندل سفید تولہ بہر اگر اس سی بہی بند نہو تو یہ
لگائی **ادویہ** تخم ریحان تولہ بہر صندل سفید تولہ بہر کافور چار ماشہ
ہری دہنیا کی عرق مین لت کرکی لگائی خدا چاہی تو اچہا ہوجائی
یہ علاج ہمیشہ ذہن مین لکہہ رکہنی کی ہی کیونکہ یہ بڑی معرکہ کا علاج ہی
اگر کی علاج حکیم ہوین تو یہ علاج نہی **نوع دیگر** اور دوسرا عارضہ بہی
ناک مین ہوتا ہی اوسکو پینس کہتی ہین اور وہ آتشک سی تعلق رکہتا ہی
اگر صاحب عارضہ تنگ ہو تو تقین نہ کرنا چاہی کس لی کہ باپ اور دادا اوسکی
بہی ہوتی ہی کہ ناک کی ... سی ... اور اکثر حکیمون نی کتابون مین
لکہا ہی اور اکثرونکا قول یہ ہی کہ نزلہ بار سی پیدا ہوتا ہی اور اپنی
آنکہہ سی نہی دیکہا ہی تو پایا اور صورت اوسکی یہ ہی پہلی تو خوشبو اور
بدبو کچہہ معلوم نہین ہوتی ہی بعد اوسکی درد سر مین اور پیشانی مین بہی
ہوتا ہی اور آواز مین بہی فرق ہوجاتا ہی اوسکی واسطی تنقیہ سفید
ہی مسہل اور فصد اور قی و حمل لازم ہی اور یہ ناس سونکہانی نسخہ

پانچوان عارضہ یہ ہی کہ پہلی ... شروع کری اور آخر کو ... ناک دب جائی
... تو ایسی دوا دینی زخم اچہا ہوجاتا ہی مگر صورت مین فرق پڑجاتا ہی
اگر آتشک سی ہو تو اوسکا علاج یون کری پہلی تو جلاب ... بعد اوسکی وہ ... دی

کہ جو آتشک سی ہوتا ہی کی عارضہ کا ... اور ایک نسخہ ناک ... مین تو بہتر ہی آتشک مین لکہی رسالہ مین علاج ... جو اس

نسخہ مرہم سیاہ ... تولہ ... آملہ ... تولہ ... کیہ تولہ ...

سب کو پیس کر کپڑہ مین چہانکر جدا جدا برابر وزن کری اور قند سیاہ کہنہ
برس کا موافق اوسکی ملائی اور گولیان چہوٹی بیر برابر بنالی صبح کو ایک گولی
دہی کی ملائی مین لپیٹ کر کہا جائی اوپر اوسکی دہی اور تہوڑا گور ملاکر پلاوی
اور عارضہ ناک مین جو ہو گا جاتا رہیگا اوسکی دوائیان تین طرح پر بیان کی ہین
اور پرہیز اسکا یہ ہی قلیہ روٹی پانی جوش کیا ہوا خدا نے چاہا تو اچہا ہو جائیگا

نوع دیگر ایک عارضہ ناک کی نوک پر ہوتا ہی اوسکا رنگ سیاہ ہی اور
وہ بڑہتا جاتا ہی مثل جونک کی مگر کاٹنا مشکل ہی کیونکہ ... بند ہوتا ہی
اور یہ عارضہ ایک دفعہ کلکتہ مین دیکہا ہی اوسکی علاج کو ... جاتی
لیکن نہ بنا آخر ڈانگدر صاحب اور بینی عاجز ہو کر اوسکی آدہا ... سعاف
کروایا اور علاج کیا لیکن کچہہ زور نچلا اسواسطی ... کیا کہ کسی صاحب
کی نظر پڑی تو وقتاً ارادہ نکری کس لی کہ ... ناقص مین لا علاج
ہی اور آگی اوستادونکی رای ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا مونہہ کی اندر کوشی
کی پاس ہوتا ہی اوسکو خناق کہتی ہین اوسکا علاج یہ ہی پہلی تو فصد سر
کی کہولوائی بعدہ غرغرہ یہ کری **ادویہ** شیر بادہ گاو آدہ سیر مغز فلوس
دو تولہ ان دونو کو گرم کرکی غرغرہ کری اور ایک دوا یہ ہی **ادویہ**
برگ شہتوت چار عدد کوکنار مسلم چار عدد اسپند سوختنی ایک تولہ عدس مسلم

گل بنفشہ تولہ بہر سپستان تولہ بہر تخم خطمہ تولہ بہر آب دریا سیر بہر ان سب کو
خوب کوب کر کی بہگو وی آٹہہ پہر کی بعد روغن کنجد سیاہ آدہ پاو ملا کر
جوش کری جبکہ پانی جل جاوی تو تیل کو چہان لی اور اس زخم پر لگائی

ایضا ایک پہوڑا منہہ مین زبان کی نیچی ہوتا ہی کہ اوسکی طرح آبلہ کیسی
ہوتی ہی اور ایک پہوڑا پہلو کیطرف ذرا دبا ہوا ہوتا ہی اور اوسکی سبب سی ایک
گٹہلی باہر ہوتی ہی اوس گٹہلی پر یہ لیپ لگائی ادویہ جدوار ہری مکو
مین گہس کر گرم کر کی لگائی اور جو آبلہ سا ہوتا ہی اوسکا علاج یہ ہی
نسخہ [illegible] ہلدی ہری [illegible] مازو سبز نمک لاہوری برابر وزن لیکر
جوش [illegible] کری اگر پہوٹ جائی تو یہ علاج کری **نسخہ** ہرا دہنیا خشک
دہنیا کتہہ سفید مازو سبز اسکو لگائی اور کلی کری اور اوسمین بدگوشت ہو
جاتا ہی کہ زبان کو پیا لیتا ہی اور اوسکو مواد آتشک بیس بائیس
برس کا سمجہی اسکا علاج بہت مشکل ہی کہ اگر ایسی پہوڑی اسی سبب
سی ہوتی ہین کہ کوئی صاحب عارضہ اقبال نہین کرتا او اسکا علاج
اسطرح پر کیا جاتا ہی کہ اوس بدگوشت کو زبان سی جدا کر [illegible] کاٹ
ڈالی اور خون بند نہین ہوتا ہی اور خون کی بند کرنیکی دوایان یہ ہین
نسخہ بانات سوختہ پا چکدستی کی راکہہ چونا سیپ کا سانکہو کا کوئلہ
سنگجراحت مصطلی رومی سیاہ ری کی کہال خرگوش کی کہال عرق

[illegible]
اور اندر یہ لگائی نسخہ مصطلی رومی
چار ماشہ کتہہ سفید چار ماشہ مازو

نوع دیگر ایک وانہ پھوڑہ پر ہوتا ہی لازم ہی کہ اوسپر مرہم مصفی کو لگائی کہ جلدی مواد نکال لاتا ہی اور گردن مین کیلی کی پتی پر روغن گل چرب کی باندہی کہ یہ رعایت ورم کی ہی اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیے کیونکہ یہ پھوڑا پیٹ مین اوتر جاتا ہی اور اسکی باہر پھوٹ نیکا بہم پہونچی

نسخہ بہروزہ دو تولہ ریوند چینی چھہ ماشہ انزروت چار ماشہ پیس کر ملائی اور پانی سی اس مرہم کو ڈہوئی اور لگائی جبکہ پھوٹ جائی اور مواد نکلجائی تو یہ لگائی **ادویہ** رسوت ایک ماشہ چوب تکری تین ماشہ کا گھی مین ملا دی اور کر پانی مین حل کری [illegible] اچھا چاہی تو اچھا ہوجائیگا **نوع دیگر** ایک پھوڑا ڈاڑھ مین ہوتا ہی اوسکا علاج یہ ہی **ادویہ** برگ نیم برگ بکاین برگ سنبھالو برگ نرمان تینونکو برابر وزن لیکر جوش کری [illegible] اور اوسکو باندہی اور اوسی پانی کی کلی کری اگر نہ پھوٹی تو بہتر ہی اور جو باہر پھوٹی تو دانت اوکھاڑ ہی اچھا ہوگا اور جو یہ پھوڑا باہر ہوا اور باہر ہی پھوٹی تو اوسکو چیر ڈال اور چار پارہ کری اور نیم اور نمک باندہی اور مرہم اونمین سی لگائی جو اوپر بیان کی ہین اور جو نہ اچھا ہو تو یہ مرہم لگائی **ادویہ** روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ مردار سنگ پانچ ماشہ توتیا

پیس کر باندہی جبکہ وہ پک جای تو مرہم لگائی جو ابہی بیان کی ہی بین

نوعدیگر اور اگر کان بہتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہی دو وا ہری بکو یہ

نیم ان دونو کو جوش کری پہلی پہپارا دی اور وہی پانی ڈالی اور نکالی

بعد اسکی نیم کی تیی کا عرق اور شہد ملا کی گرم کری اور ڈالی اور ایک

پہوڑا چہوٹا سا اندر کان کی ہوتا ہی اوسکا علاج یہ ہی نسخہ پہٹکری

سفید یا کف دریا یعنی سمندر پہین پیسکر کان مین ڈال دی اور بیبی کہی

کاغذ لگا ئی قدری ڈالی اگر وہ پہوڑا پہوٹ جائی تو مدار کی درخت کا

پتا گرم کرکی عرق اوسکا نچوڑ دی جبکہ ہوا دور جاتا رہی تو بہیکی تیی

... جلا کی ڈالی خدا نی چاہا تو اچہا ہو جائیگا نوعدیگر اور

دانتو مین درد ہو یا ہلتی ہون یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو اوسکا

علاج یہ ہی نسخہ سنگ جراحت سفید ایک تولہ پہٹکری سفید چہہ ماشہ مازو سبز

چہہ ماشہ ان تینونکو جوکوب کرکی جوش کری اور پانی سیر بہر ہی جب

آدہا جل جائی تو کلی کری اور ایک دوا یہ ہی نسخہ آج سفید تین ماشہ

مازو سبز تین ماشہ فلفل دراز تین ماشہ پوست انار تین ماشہ پلیلہ زرد

تین ماشہ سیر بہر پانی مین جوش کری اور کلی کری اور برگ ترنج اونکو

دانتو نکی ملی اور ایک دوا یہ ہی کشنیز سبز سرکہ مین پیس کر ملی اور

ایک دوا یہ ہی نسخہ پوست درخت تاڑ پوست درخت کہجور پوست درخت

[illegible] ... جلائی اور بادون ... خوب ... مرہم کی ہو جائی ... اور یہ ... پانی مین گہولی ... کری اور اوس پانی سی سر کو دہوئی ... مرہم لگائی اور اگر فائدہ ... نسخہ فلفل سیاہ ... ماشہ ... [illegible]

دوا اونکو ڈالی ... گرم کری اور ان ... [illegible]

جل جائی تو گہوٹتی اور لگائی **نسخہ** مالم یعنی چین مرد دو تولہ جلائی جب کہ
شل کوئلی کی ہو جائی تو پیسکر روغن تلخ مین ملائی اور دو پہر دہوپ
مین رکہی پہر اوسکو لگائی خدا چاہی تو اچہا ہو جائیگا اور [illegible] کی پہوڑی مین
جو بیان کی ہین اگر انکا جو حال سب بیان کرتا تو طول ہو جاتا اسواسطی
مختصر بیان کیا مگر پہوڑی سر مین بہت ہوتی ہین اونکا علاج ان مرہم نیسی اگر
کری تو اچہا ہی کیونکہ مرہم یہ خوب ہین **نوع دیگر** اور ایک پہوڑا گردن
مین قسم خنازیر کی ہوتا ہی اور اوسکو کنٹھ مالا کہتی ہین اوسکی صورت پہلی
ایسی ہوتی ہی کہ داہنی جانب یا بائین جانب گٹھلیان ہوتی [illegible]
علاج یون کری کہ پہلی تو تحلیل کرنی کی دوائیان کری اگر [illegible] جائی
تو خوب بات ہی اور دوائیان یہ ہی **نسخہ** خاکسی پانچ تولہ [illegible] تخم
ایک تولہ کندر ایک تولہ انکو ہری کاسنی کی عرق مین پیس کر لگائی اور
اوسکی پتی گرم کرکی باندہی جب وہ گٹھلیان نعلوم ہو تو فصد اورتی
کری اگر اس سی [illegible] نہو تو یہ عرق اور پتی موقوف کری اور سوئی کی
ساگ کی [illegible] دون دوا اونکو ملا کی لگائی بر تقدیر اگر تحلیل نہو یا
کم تحلیل ہون تو اسکی بعد یہ لیپ کری **نسخہ** گلسرخ گل ارمنی گلنار فارسی
مکو خشک تخم الاخرین تخم شور ایک ایک تولہ ان سبکو لی اور پیس کر سفیدی
بیضہ مرغ موافق اوسکی لیکی ملائی اور گولیان بنا کی سایہ مین خشک

بکری اور احتیاط بچی کی زیادہ ہو تو دودہ نہ پلائی اور مرہم یہ لگائی
نسخہ برگ نیم بریان چہہ ماشہ کہتہ سفید نیم بریان چہہ ماشہ سیندور
گجراتی چہہ ماشہ سفیدا کاشغری چہہ ماشہ پہلی گہی گایکا سات تولہ گرم
کیکی سمیم سردہ ایک تولہ ڈالی اور سب دوائو نکو پیس کر ملائی اور آنچ سی
جتنا پکی خوب گہوٹی جبکہ سرد ہو جائی پارہ چہہ ماشہ ملا کر حل کری اور لگائی
نوع دیگر اگر پہوڑا بی دودہ کی چہاتی مین ہوتا ہی اوسکی صورت یہ ہی
پہلی ایک دانہ زیرہ مسور کی دال برابر اور گوشت کی اندر ایک گہٹلی برابر
[illegible] وہ بڑہتی جاتی ہی اور وہ دانہ اچہا ہو جاتا ہی او وہ گہٹلی
[illegible] کی ہو تو بعد ایک برس یا دو برس کی آم کی برابر ہو جاتی ہی
اگر [illegible] ناتوان پیر کی ہو اوسکی سات آٹہہ مہینی کی بعد آم کی برابر ہو جاتی
ہی بلکہ اس تعداد کو پہونچی تو ورم دور و کی ساتہہ بخار ہو جاتا ہی اور دوا پانی
پلانی سی بخار رجاتا رہتا ہی اور اوس گہٹلی پر دوا پان کہ کی اور اون لوگو
کی لگاتی ہین کہ جو اس فن سی ناواقف ہین اور جراح یہ نمایش
ہوتی ہی کہ اسکو تحلیل کرو اور یہ قسم پتہر کی ہوتی ہی [illegible] تحلیل ہی
اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹی سی نہین کٹتی اور میری رای ناقص مین
اسطرح سی آتا ہی کہ جو اوسکا علاج کری تو حکیم کو بہی شریک کری کیونکہ
اونکو طبیعت کی مزاج سی وہ خوب واقف ہی اوسکی رای اور رای اپنی

لگائی کہ جسمین خاکسی ہی اور حال اوسکا اوپر بیان کیا ہی اور ایک لیپ
یہ ہی نسخہ مردار سنگ سفورنجان تلخ گل آرمنی مکو خشک مساوی وزن
ان سبکو پانی مین پیس کر لگائی جو ان دوایون سی بہی فایدہ نہو تو اسطرح
علاج کری کہ اوس پہوڑی کو دیکہی کہ کس جگہ نرم ہی اوسپر جیت کی پتی
اور نیم کی پتی اور نمک اسکو پانی مین پیس کر باندہی اور گرد اوسکی وہ لیپ
لگائی جو اوپر بیان کئی ہین اگر اس پتی سی پہوٹ جائی تو بہتر ہی نہین تو
پوست درخت ہینس کو پانی مین پیس کر لگائی اور جو کسی چیز سی فایدہ
نہو تو یہ لگائی نسخہ سنبل سرخ صمغ عربی قرنفل [illegible]
گوگل بہیسا سا ربرابر وزن کرکی پانی مین پیس کر ٹکیہ بنا کرکی
رکہہ چہوڑی وقت حاجت کی موافق پہوڑی کی پہایا کاٹ کر لگائی
اور جو پہوٹ جائی تو وہ جیت کی پتی جو بیان کی ہی وہ لگائی جبکہ پتی کا
نام باقی نہ رہی توان مرہمون سی جو اوپر بیان کئی ہین کوئی نیر سا لگائی
اگر پہوڑی کی پہوٹنیکی بعد بدگوشت ہوجائی تو علاج نکری اور کری تو
یہ کہی کہ چہاتی کتوا ڈالی تو اچہی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم
ہی کہ وہ مزاج کی موافق دوا کری اور جراح کو یہ لازم ہی کہ وہ مرہم
لگائی جسمین زخم پانی نکری اگر چہاتی نہ کاٹی جائی اور آگاہ ہو کہ جس سی
چہاتی نہ کاٹی جائی وہ مرہم یہ ہی نسخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ

کہ دو تولہ ان
سب کو ملا کر پکالی
جب تار بندہنی لگی
تو نکالی اور دیکہی
کہ خون دیتا ہی
یا پانی اور اچہا
ہونیکا نشان یہ
ہی کہ زخم کی گرد
سیاہی ہوتی ہی اور بو آتی ہی
اوپر سپیدہ تہلکتی ہی اور سپیدی مثل پیپ
کی ہوتی ہی پہر اوس زخم کا علاج نکری
کہ وہ اچہا ہوگا اور اچہی ہونی کا نشان
یہ ہی کہ زخم چار طرف سی سرخ ہوتا
اوپر سپید گاڑہی یا کل بزردی ہونی
ہی اگر ایسی صورت زخم کی ہو
تو علاج کیجئی

بیان کیا ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا پیٹ پر ہوتا ہی اوسکا علاج اسطرح پر
ہی جو حال چہاتی سی اوپر کی پہوڑی کا بیان کیا ہی اور مرہم وہ لگاوی جیسی
کو کنار سوختہ ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا ناف سی اوپر ہوتا ہی اوسکا علاج
ویسا کری جیسا ابہی بیان کیا ہی اور مرہم وہ لگاوی جیسی رسوت اور
چرایتہ نگر ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا پیڑو پر ہوتا ہی اوسکا عرض طول
بہت ہوتا ہی برابر دو نرگی اوسکا ہی علاج جلدی کری اس طرح کہ
سیاہی آنا نپاوی اور جبکہ سیاہی ہو جاوی تو علاج نکری کیونکہ
لاعلاج ہی مگر جو دل چاہی علاج کرنی کو تو یہ مرہم لگاوی **نسخہ**
[illegible] سیر زردچوب ادہ پاو لاکہ خام ادہ پاو پہلی سیر بہر تیل کالی
تا کی برتن مین گرم کری اور نیم کو ڈالی جبکہ نیم جل کر سیاہ
ہو جاوی تو اوسکو دور کری ان دونو دوائیونکو کوب کری ڈالی جبکہ وہ
بہی سیاہ ہونی لگی تب تیل کو چہان کر رکہی اور لگاوی جو کچہہ فایدہ نہ ہو
تو وہی کری جو بیان کیا ہی آگی جیسی صلاح است [illegible]
گر سیدہی راہی ناقص مین یہ ہی کہ کسی حیلہ سی علاج موقوف کر دی
اور بہت سی پہوڑی ایکی جانب کو ہوتی ہین اور علاج کرنی سی اچہی ہو
جاتی ہین اور یہ پہوڑی کہ جو بیان کئی ہین سرکہ کی ہین اور علاج
کرنا انکا بہت مشکل ہی اگرچہ علاج کرنا پہوڑونکا اسان ہی لیکن علاج

خالص ایک تولہ میدہ گندم ایک تولہ انکو ملا کر رکہی اور لگائی اگر پہوٹ
نجائی تو نشتر دیوی اگر نشتر دینی مین ہچکچا نکلی تو برگ نیم اور مکو سبز اور برگ زبا
اور برگ چیت برگ بکاین ان سبکو جوش کر کی بپہارا دیوی اور یہی باندہی اور
یک ہفتہ یہ عمل کری تا کہ خوب نرم ہو کر پہوٹ نکلجائی بعدہ یہ مرہم لگا دیجیے
نسخہ پہلی روغن زرد آدہ پاو گرم کر کی اور دو تولہ موم سفید ملا لی بعدہ
رال سفید سات تولہ ملا وی جبکہ ملجائی تو ایک پیالہ مین پانی سی دہو لی اور
عرق نیمکا چار تولہ ملا کر زخم پر لگائی اور ایک لیپ یہ ہی کہ شروع مین
تحلیل کرتا ہی اور تیار کو پہوڑ دیتا ہی اور جو نیم خام پہوڑا ہو پکا دیتا ہی
نسخہ حالون ایک تولہ تخم قلمی ایک تولہ تخم کتان ایک تولہ ... کی
تولہ مصبر کنگری چہہ ماشہ سابون چہہ ماشہ گوگل ہنسیا چہہ ماشہ ... چہہ
ماشہ نجی سنج چہہ ماشہ ان سبکو پیس کر چہان کر موافق پہوڑے کی
پانی مین گرم کر کی لگائی اور بنگلہ پان اوپر گرم کر کی باندہی اور اوس
لیپ کی فائدہ ... ہین کشنو اسطی کہ اگر چوٹ لگی ہو تو بہی موقوف کر کی
عوض اوسکی نمک لاہوری ڈالی اگر چوٹ سی ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو آنبہ
ہلدی بڑہا دی اور سب ادویہ بدستور رکہی خدا چاہی تو اچہا ہو جایگا
نوع دیگر ایک پہوڑا فوطون کی نیچی ہوتا ہی اوسکو بگنہد ہر کہتی ہین
اوس مین بخار اور درد اور ورم ہوتا ہی اسکا ہی علاج موافق علاج

اور ہمین سی ایک انداز یہ ہی کہ ایک زخم ہو تو نہ اچہا ہو گا وہ پہر پکی گا
اور پہوٹیگا یون ہی رہی گا اور جو کئی زخم ہون تو ایک رہنی دی اور سب
اچہی کردی کیونکہ مواد نکلتا رہی اور حکیم اور انگریز لا علاج لکہتی ہین
اور کچہ بیان اسطرح پر کیا ہی کہ ایسی دوایان کری تو اچہا ہوگا نسخہ
روغن کنجد سیاہ چہہ تولہ گرم کرکی توتم خام چہہ ماشہ چربی سور نر کی
دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ ان سبکو یکجا کر بچہیا کی پیشاب مین ہوکی
لگائی نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چہچہوندر ایک عدد سرگین جوک سیات
تولہ دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ ایکبار
سب جلا کر چہان لی اور لگائی جب اوس طرف سی حلیط اور ریح
نکلی تو علاج نکری یہ زخم پانی دیتا ہی پیپ نہین دیتا ہی اور
لی بات ایسی نکالی کہ وہ علاج موقوف ہو جائی اور میری ہی
ناقص مین یہ آیا ہی بکر استاد جو چاہین وہ کرین اختیار اللہ تعالی
پاک کا ہی نو عد یکر ایک پہوڑا دو نوشا نون کی درمیان مین ہوتا
ہی اور اوسکو کتابون مین خنجر بیک لکہا ہی اور سنا ہی ... از
اوسکا یہ ہی کہ پہلی سختی ورم کی ساتہہ ہوتی ہی جب وہ پہوٹتا ہی تو
بدگوشت ہو جاتا ہی دونو جانب کی پیٹہی شبیہ ایک جانور کی ہوتی ہی
لوگ اوسکو بیولا کہتی ہین اور مینی بہی سنا تہا کہ کلیجہ بشر کا

باعث سی وہ پہوڑا خراب ہوتا ہی اور گرد اوسکی یہ لیپ لگائی نسخہ ستروی
خطائی زہر مہرہ خطائی ریوند خطائی تخم مورد کلنار فارسی گل سرخ دم الاخوین
سبکو برابر لیکی عرق مکو سبز مین لگائی فصد اور قی لازم ہی اجتناب اشوربا
گوشت کا اور روٹی وہی آگی اختیار اشیا ونکو ہی جیسا مناسب وقت ہو ویسا
کرین **نوع دیگر** ایک پہوڑا شانیکی جوڑ پر ہوتا ہی اگر پہوٹ جائی تو بہتر
ہی نہین تو نشتر دی اور وہ مرہم لگائی جسمین زیرہ سفید ہی **نوع دیگر**
ایک پہوڑا کاندہی پر ہوتا ہی اور یہ مقام ناسور کا ہی اسکو بہی چیر
ڈالی یا تیزاب لگائی یا خود پہوٹ جائی اور مرہم وہ لگائی
رتو تیا ہی پس اگر زخم اچہا ہو جائی اور بتی کی جا رہجائی
یا تیزاب لگائی اور پہر وہی مرہم لگائی اگر چاروں طرف سی
ہو تو خشک کرنی کو یہ مرہم ہی نسخہ سہلی شیشہ کی گولی کو کشتہ کری
اور چہہ ماشہ لی اور سفیدا کاشغری چہہ ماشہ سیندور چہہ ماشہ رال سفید
دو ماشہ کتہہ سفید دو ماشہ گہی گائیکا چہہ تولہ ان سبکو پیس کر گرم کرکی
ملائی اور سیندور چہہ ماشہ ملا کی خوب حل کری اور لگائی **نوع دیگر**
ایک پہوڑا بازو پر ہوتا ہی کسی طرف ہو اوسکا بہی علاج ایسا کری جو
اوپر بیان کیا ہی شانہ کی پہوڑی مین اور کاندہی سی تا بہ کہنی سات
پہوڑی ہوتی ہین اور ایک پہوڑا کہنی پر ہوتا ہی وہ بہی پانی دیتا

اگر پہوڑہ پہونچنی کی راہ دیکہی کا تو اونگلیان قابو سی جاتی رہین گین اگر اونگلیان
سپید ہی نہون تو بہیڑکا کو برابر پانی مین بکا کی پہاڑا دی اور دودہ
بہیڑکی کہی مالش ہو یا شراب دو آتشہ کی اور کاندہی سی اونگلی
تک چودہ پہوڑی معرکہ کی ہوتی ہین دو جانب کی اور بہت پہوڑی
ایسی ہوتی ہین کہ جلد اچہی ہو جاتی ہین **نوع دیگر** ایک پہوڑا پشت
مین ہوتا ہی کہ اسکو اڈیڈ کہتی ہین اور اوسکی گرد چار پہوڑی ہوتی ہین
چار طرح پر اور وہ پہوڑا پشت کی بیچ مین ہوتا ہی اوس کی صورت
ایسی ہی کہ مثل سرطان کی ہی اور وہ عرض و طول مین بہت بڑا ہوتا ہی
اور اوس پہوڑی مین ایک سوراخ پک جانی کی بعد ہوجاتا ہی اور
پانی نکلتا ہی یا پیپ پتلی دبیا اور چہیچہڑا نہین نکلتا ہی لازم یہ ہی کہ
اسکو چار پارہ کر ڈالی چار انگل اور اوسکی آلایش کو [illegible] مرہم
پہٹکری اور شہد سی پاک کری لیکن بائین جانب کو خیال رکہی کہ ورم نہ
آجائی بر تقدیر اگر ورم ہوجائی تو داہنی ہاتہہ کی فصد باسلیق کہلوائی
پندرہ تولہ خون لی اگر استقدر خون نہ نکلی تو بائین ہاتہہ کی فصد چار
دن کی بعد لی اور یہ مرہم لگائی نسخہ چوک چونا سجی توتیا سبز صابون
سیلی سوہاگہ چوکیا دودہ مدار نام ایک ایک تولہ کہی گا بکا بارہ تولہ لیکی
گرم کری پہلی صابون ملائی اور باقی دوایان پیس کر جدا جدا [illegible]

پہلی روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکی گرم کری اور سا تون ولائتی
تین تولہ سفید اکاشنوری دو تولہ سفیدہ رنگ آئی دو تولہ ملائی اور لگائی
جبکہ تو ام پر آئی سرو کرکی لگائی اور ایک مرہم یہ ہی نسخہ پہلی رال
سفید تولہ بہر لیکی پاریک پیس کر چہانی اور چار تولہ تیل مین ملائی اور
آب دریاسی دہوئی جبکہ خوب سفید ہو تو یہ دوائیان ملائی دوا کتہہ سفید
چار ماشہ توتیا سبز دو ماشہ رسکپور تین ماشہ ان سبکو پیسکر ملائی اور لگائی
نوعِ دیگر ایک پہوڑا چہوٹی سی اوپر کی ہوتا ہی لوگ اوسکو بہی نواسیر کہتی ہین
اور یہ پہوڑا قسم نواسیر نہین ہی مگر یہ بمقام ناسور کا ہی اوس کی
طرح یہ ہی کہ پہلی گٹہلی ہوتی ہی اور وہ خود بخود رسنی لگتی ہی اوسکو
بہی چار پارہ کر ڈالی کیونکہ ایک چہچہڑا نابیل ہوتا ہی اوس مین نشتر سا بہرا
ہوتا ہی جبکہ وہ نکل جاتا ہی تو یہ مرہم لگائی نسخہ پہلی روغن کنجد سیاہ
پانچ تولہ گرم کری لیدہ موم چہہ ماشہ ڈالی اور یہ دوائین توتیا
ارنی مردار سنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ڈالی اور پانچ مین
پکا کر سرد کری اور لگائی **نوعِ دیگر** ایک پہوڑا ران مین آتی ہوتا ہی
اوسکو کنہہ کہتی ہین اوس مین بہی ایک گٹہلی بڑی سی ہو جاتی ہی اور
وہ چہہ سات مہینی کی بعد ظاہر ہوتی ہی اور اوس پہوڑی مین ہر دفعہ
خطا ہی کسواسطی کہ اگر اسکو خاطر خواہ چیر ڈالی اور مواد سب نکال ڈالی

نوعِ دیگر
ایک پہوڑا ران مین پیچ دار
ہوتا ہی اور یہ پہوڑا بہی انہین مرہمون
سی اچہا ہو جاتا ہی **نوعِ دیگر** ایک
پہوڑا گہٹنی کی جوڑ پر ہوتا ہی اوسکا
علاج بہت مشکل ہی کیونکہ پہلی
ایک دانہ زرد سا ہوتا ہی جبکہ وہ پہوٹتا
ہی تو اوسکی چیپ سی زخم زیادہ
ہو جاتا ہی اور
اوسکو دیدیتی چاہی
لگتی ہی تو یہ علاج
ہو جاتا ہی اگر
علاج کری تو
پیوند کری کہ پہلی
مرہم اب لگائی زخم
بڑہا دی اور اوس
مین

ایک غدود سفید سا ہوتا ہی اوسکو نکال ڈالی جبکہ زخم گہرا ہو جاتا تو وہ
مرہم لگائی جسمین زنگ جوت ہی اگر نہ اچھا ہو تو یہ مرہم لگائی نسخہ گندہ ایک
تولہ سیماب چھہ ماشہ روغن کنجد سیاہ دو تولہ ان سبکو گڑ پانی مین
حل کری جبکہ شکل مرہم کی ہو تو لگائی خدا تعالی چاہی تو اچھا ہو جائیگی
اور بر تقدیر نہ اچھا ہو تو علاج موقوف کردی **نوع دیگر** ایک پہوڑا
پنڈلی پر ہوتا ہی اوس کی صورت یہ ہی کہ پہلی ورم ہوتا ہی اگر لیپ
محلل تجویز کرکی لگائی تو تحلیل ہو جائی اور فصد باسلیق کہولی اور
یہ لیپ لگائی نسخہ ابلماس دو تولہ گل بابونہ گل خطمی مکو خشک ناخونا
گل ارنی ایک ایک تولہ تخم مورد چھہ ماشہ افیون دو ماشہ سورنجان تلخ
چھہ ماشہ جدوار چار ماشہ ان سبکو پانی مین پیس کر گرم کرکی لگائی
اور پٹی اوپر کی باندہی اگر وہ سرخ ہو جائی تو وہ مرہم لگائی
جسمین نان پاؤ کا مغز ہی اگر پہٹا پہوٹ جائی تو خیال کری
کہ نیچی سختی ہی یا نرمی اگر نرم ہو تو نشتر دی اگر سخت ہو
تو نرم کرکی نشتر دی اور وہ مرہم لگائی جسمین آب باران ہی اور
دوسری صورت اس پہوڑی کی یہ ہی کہ پہلی ایک چھالہ سا ہوتا ہی
اور اوس زخم سی دوا نکل چکی اور کی مواد بہتا ہی جبکہ وہ چھالہ
پہوٹ جای اور مواد نہ نکلی یا دبانی سی نکلتا ہو تو نشتر دی اور

پھر ایک کی پھوڑی پر لگائی اور اوس پھوڑی کو ہرا کہتی ہین
اگر یہ پک جائی تو اوس پھوڑی پر وہ مرہم لگائی جسمین سابون
ہی یا یہ لگائی نسخہ زنگار توتیا سوہاگہ چوکیا خام ابنہ ہلدی تین
تین ماشہ ہہلی پیروزہ پانچ تولہ لیکی سابون چھہ ماشہ پارہ چھہ ماشہ
ملائی اور پانی سی گہ ہوئی اور لگائی **نوع دیگر** ایک پھوڑا گتی پر
ہوتا ہی اور وہ پھوڑا تھوڑی عرصہ مین اچھا ہو جائی تو بہتر ہی ہین
تو ہڈیان نکلا کرتی ہین اور دیکھا ہی کہ ایسا پھوڑا برسون مین اچھا
ہوتا ہی اور اوس پھوڑی کا وہ علاج کری جو ابہی بیان کیا ہی
نوع دیگر ایک پھوڑا تلوی مین ہوتا ہی اوسکا علاج بہی یہی
ہی جو بیان کیا ہی **نوع دیگر** ایک پھوڑا پشت پر ہوتا ہی اوسکا
علاج بہی موافق پھوڑی پنڈلی کی کہ اوسکا ذکر اول کیا ہی
وہ کری **نوع دیگر** ایک پھوڑا پیر کی اونگلیون پر ہوتا ہی [illegible]
خیال کری کہ آتشک کی سبب سی ہی یا نہین اگر سبب نہو تو وہ علاج
کری جو ہاتھہ کی اونگلی مین اوپر بیان کیا ہی اگر سبب آتشک کی ہو
تو یہ صورت ہی کہ اونگلیان سڑکی گر پڑتی ہین اور علاج کری تو زخم
اچھا ہو جاتا ہی لیکن پاؤن بیکار ہو جاتا ہی اور پھوڑی تمام جسم
مین بہت ہوتی ہین اگر سب کا حال بیان کرون تو طول بہت سا

گرم کری بعد ان دونو دوائیو نکو جتیکہ جل جائین تب
لوہی کی دستہ سی حل کری تاکہ مثل مرہم کی ہو تو اوپر اوسکی
لگائی نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ فلفل سیاہ چھہ ماشہ سرخ
چھہ ماشہ خاشیر چھہ ماشہ برگ نیم چھہ ماشہ آملہ خشک چھہ ماشہ توتیا
چار ماشہ ان سبکو اوس تیل مین جلا کر لوہی کی دستہ سی
حل کری اور لگائی **باب دوسرا بیان اور علاج**
زخم مین پس جو کسی کی کہیں تلوار سر پر پڑی اور
ہڈی تک اوتر جائی اور ضرب سی کئی ٹکڑی ہو گئی ہوں تو
سب ٹکڑون کو موافق اصل کی ملائی اور جو جدا ہو تو نکال
ڈالی اور اوس سوراخ پر عرق گوسہ لگائی بعد اوسکی زخم کو
ٹانکا دی اور سینکنی کی دوائین یہ ہین نسخہ آنبہ ہلدی سدہ
کنجد سیاہ شکر سفید سدہ گندم روغن زرد انکا حلوا بنا کی
سینکی اور اسی کو باندہی اور اگر تلوار آڑی پڑی اور کانسہ جدا
ہو جائی تو دونو نکو ملا کی باندہی اور اسی سی سینکی اور باندہی
اور مرہم یہ لگائی نسخہ سفیدا کاشغری مردار سنگ خصتص ہندی
رسکپور عقرقرحہ گجراتی ایک ایک تولہ شنجرف چار ماشہ ان سبکو
پیس کر چار تولہ گہی مین ملائی اور آب دریا سی دہو لی اور اوس

لگاوی کری اور فکر اوسکی دو وقت رکھی اور جو دو ٹکڑی ہو گئی ہون
تو یہ دیکھی کہ کچھہ دم باقی ہی اگر دم ہو تو علاج کری اور جو دم
حلقت سی آتا ہو اور ہوش درست ہون تو یہ خیال کری کہ فقط
اسکی جرات ہی اور کچھہ دم کی زندگی ہی اور کوئی ساعت ہوا کہیا
ہی اسکی تقدیر مین اوسکو جنیو کا زخم کہتی ہین لیکن یہان پر یہی
جرات یہ چاہتی ہی کہ اگر دل اور گردہ اور کلیجہ بچ گیا ہو تو ٹانکی
بحوبی لگا کر علاج کری کچھہ ڈر نہین زندگی خدا تعالی کی اختیار
ہی اور جو ان اعضاؤن مین زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نکری
کہ پہلی خطا ہی اور جو ان اعضا مین فرق نہ آیا ہو تو علاج کری
اور ان مرہمون سی لگاوی یا جو اوس زخم کی موافق ہو وہ لگاوی
یا یہ تیل بناکی لگاوی نو عدد یکر دار ہلدی زرد چوب نقشہ سقف خانہ
بریان فروش یعنی دہوان دیوار دو دو تولہ ان سبکو جدا جدا وزن
کرکی جو کوب کری اور آب دریا یا آب تالاب مین پہلو دیوی صبح
روغن کنجد سیاہ پاو بہر ملاوی اور نرم آنچ مین پکاوی جب کہ
پانی خشک ہو تو چہانکر رکہی اور پارچہ کتان کہنہ کو اوس مین تر
کرکی اوس زخم پر لگاوی اگر پارچہ کتان میسر نہ اوی تو روئی
سوت تیل مین تر کرکی بہری ہو لگاوی اور خوب بندش کری

یا ماتہے خارشت کی بہت ہوتی ہی اسکو وہ شخص کہجاڈالتا ہی تو اس
سبب سے وہ زخم بڑا ہو جاتا ہی تو نادانی سی وہ شخص اوپر سنگجراحت
یا لتہہ لگاتا ہی جبکہ زخم پیسہ برابر ہو جاتا ہی تب لوگون سے
ظاہر کرتا ہی لوگ اسکو دوا ہتہ مین پینی کی دی ہین یا منہ لگیا
یا دست آتی اگر کوئی کہانی کو دو وہ بہتا تا ہی او سمین ہی
دست اور منہ آتا ہی اگر وہ چند روز کی واسطی اچہا ہو گیا یا
نہ اچہا ہوا مگر لازم ہی کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرواوی
اور جراح کو لازم ہی کہ اول دیکہی کہ زخم کتنا بڑا ہی مگر یہ زخم دوا
لگانی سی نہین اچہا ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہی کہ پہلی
یہ مسہل دی نسخہ مسہل مجرب السلاطین سونا کہ چوکیا خام
مویز منقی انکو برابر وزن لیکی پیسی اور ماشہ بہر کی گولی بنالی او
کہانی کی یہ ترکیب ہی کہ پہلی تین روز یہ دوا پلانے نسخہ
گلسرخ تین ماشہ مویز منقی سات دانہ بادیان چہہ ماشہ
چہہ ماشہ سنا مکی دو ماشہ ان سبکو پاو بہر پانیمین بہگو کر ایک
جوش دی اور گلقند ایک تولہ پیسکر ملائی اور پلاوی اور تین دن
اچہی طرح کہلاوی بعدہ وہ گولیان دو دو ٹکڑی کر کی کہلاوی
اور اوپر اسکی گرم پانی پلاوی وقت تشنگی کی بہی گرم پانی پلاوے

تین ماشہ ان سبکو باریک پیسکر ملاوی اور [illegible] کر دیکہی کہ مسہل دینی سی کیا
ہی اگر کچہہ کم ہوئی ہو تو مرہم لگانا موقوف کری ور وہ گولیان کہ حال
بیان کیا ہی تب بہ شیہ پہر لگا کر دیکہی کہ کیا طور ہی اگر صورت اچہی ہو تو دو پانچ گولیان
اور کہلاوی اگر کچہہ فائدہ نہو تو وہ بدل دوی اسطور سی کہ مریض کو معلوم نہو اور یہہ دوا
دیوی نسخہ رسکپور نو ماشہ قرنفل کلدار گیس عدد واجوائن خراسانی ایک ماشہ انکو
باریک پیسکر ملاوی دودہ پرکی مین لت کری اور نو گولیان بناوی اور ایک ایک
گولی ہر روز کہلاوی اور ترشی اور بادی کا پرہیز کروای اور اکثر یہہ بہی ہوتا ہی کہ بعد
دو چار روز کی یہہ عارضہ ہونی والا تہا کہ دیکا یک اسکی لینی مین زخم لگ گیا اور خیال
کیا کہ یہہ زخم آتشک کا ہی اور سپر دوائیان لگائین بلکہ اچہا نہوا تب لوگونسی ظاہر کیا
اگر وہ لوگ نادان ہین تو وہ دہو یا کہی لگانی کو کہین کی اور جو دانا ہین اونہون نی
کہا کہ جراح کو دکہلاؤ پس لازم کہ جو جراح علاج کری تو اسطور سی معالجہ کری کہ پہلی
زخم کو دیکہی کہ کنارے اسکی موٹی ہین اور اندر زخم کی دانہ [illegible] ور جہو رانکلا ہی اور مزاج
مریض کو دیکہی کہ کیا ہی اسکی مزاج موافق دوا دی اگر مسہل لینی کی طاقت ہو تو دے
نہین تو یہہ دوا کہلاوی نسخہ توتیا دو نیم ماشہ ہلیلہ سیاہ یک نیم تولہ کتہ سفید دو تولہ کلو
سفید ساتہہ ماشہ ان دواؤنکو دو سیر عرق لیموں مین حل کری جبکہ خشک ہو تب نار دشتی
برابر گولیان بنا کر ایک گولی صبح ایک شام کو کہلاوی ترشی و بادی و شیرینی کا
پرہیز کروائی باقی جو مزاج مین آوی کہلاوی اگر پانچ سات دن مین فایدہ ہو تو

سی ایک دوست آیا کہ انکی اکر تی ہو تو کچھہ ڈر نہیں ہی کیونکہ یہہ مرض بغیر مواد نکلی اچھا
نہین ہوتا ہی اسواسطی ایسی دوا اسکو ضروری ہی اکثر دیکہا ہی کہ اس عارضہ سی حال بدن
یہہ ہوتا ہی کہ سر سی پاؤن تک ایک زخم ہو جاتا ہی ایسا کہ روز مرہم لگی اگر ایک دن
نہ لگی تو کہو نڈ پڑ جاوی اگر وہ شخص جہان بیٹھی اوس جگہ کپڑا او پانی مایل بسفیدی و سبزی و
زردی ہو اور یہی ہاتہہ اور پاؤن اونگلیون مین زخم ہو جاتا ہی پس تمام بدن کی زخم
کی دوا یہہ ہی **نسخہ** مکہن آدہ پاؤ توتیا سفید چہہ ماشہ مردار سنگ چہہ ماشہ انکو پیسکر
مکہن مین ملاکر زخم پر لگائی او یہہ دوا کہلائی **نسخہ** ایلاچی خورد کتہہ سفید برگ تلسی سبز
ایک ایک تولہ مردار سنگ چہہ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک نیم تولہ ان سبکو پیسکر ساتہہ گولی
بناوی صبح کو ایک گولی کہلاوی پرہیز ترشی بادی کری باقی سب کہائی یہہ عارضہ
جلد اچھا نہین ہوتا ہی چہہ سات دن دیکہی کہ کچھہ فائدہ ہو نہین تو یہہ دوا کہلائی **نسخہ**
سلاجیت فلفل سیاہ بلیلہ زرد املہ خشک رہ نیلہ کون رکہو ر گہنو نگچی سفید گل بنفشہ کتہہ سفید
چار چار ماشہ ان سبکو چوب کرکی روغن گل مین حل کری جب کہ خشک ہو تو گولیان
نخود کی برابر بنائی ایک گولی آم کی اچار مین لپیٹ کر صبح کو اور ایک شام کو کہلاوی
پرہیز دال عدس مرچ سرخ کا کری باقی سب چیزین کہائی اس دوا سی تمام بدن
اچھا ہو جائیگا او نکلی ایسی نہو گی اگر دوا مزاج کی موافق آئی تو شاید انگلیان بیہد
ہو جائنگی کتابو مین بہت حال لکہا دیکہا ہی او سنا ہی اور اکثر ڈاکٹر صاحب بہی
یہہ بات کہتی ہی کہ مین اس عارضہ والی بہت دیکہی ہین پہلی جنگلی لیکن کچھہ نہ سمجھہ فونا

سے کئی عارضہ ہوتی ہین ایک یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہی کہ جسکو جذام
کہتی ہین دوسری بدن سفید ہو جاتا ہی اور ناک بہی بیٹھ جاتی
ہی اکثر لوگون کی ہاتہ اور پانون رہ جاتی ہین کہ جسکو گٹھیا
کہتی ہین اور یہ عارضہ شاید آتی نہ تہا اسواسطی کہ حکیم
اسکی دوا نہین کرتی اگر کرتی ہین تو اچہا نہین ہوتا ہے
اگر حکیم لی ناقص سمجہ کی نہ لکہا اور جراح جو علاج کرتا ہے
تو جلد اچہا ہو جاتا ہی اور ایک باعث یہ ہی کہ یہ عارضہ خود
گرم ہی سرد دواون سی اچہا نہین ہوتا یہ حال معلوم
نہین کہ یہ کیا بلا ہی واللہ اعلم بالصواب اور اکثر ڈاکٹر صاحبون
نی ذکر کیا تہا کہ یہ عارضہ بلغم سی ہوتا ہی اور ظاہر مین دریافت
ہوا کہ اکثر اس عارضہ والہ کی بدن مین چہوٹی چہوٹی پہوڑے
یا دانہ رطوبت دار ہوتی ہین اور اگر کسی کو یہ عارضہ لاحق ہوا
اور وہ [illegible] لگانی سی لگاتار رہا مگر دو چار برس کی بعد طاقت
جسم کی کم ہونی سی کچہ خلل پہر ہوتا ہی اور اسکی سبب سی
زخم تازہ پہر ہو جاتا ہی یا ہر ایک عارضہ مین دور ہو جاتا ہی
پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہے وہ کرے
یا یہ دوا کری نسخہ توتیا برہان مردار سنگ سفید کاشغری

رسکپور سنگرف قرنفل سونا گہ چو کیا ایک ایک تولہ سب
کو باریک پیسکر سات پڑیان بنائی وقت صبح ایک پوڑیا
ملائی مین لپیٹ کر کہلائی اور غذا دودہ روٹی یا شیر
برنج کہلائی باقی سب چیز کا پرہیز کری اور اگر کسی کی بہی
سیاہ یا سرخ تمام بدن مین پڑ جائین یا تمام بدن نیلگون
ہو گیا ہو تو اوس کا علاج یہ ہی کہ پہلی یہ مسہل دی مگر
اول تین دن کہچڑی مونگ کی کہلائی بعدہ یہ مسہل دی نسخہ
سیاہ دانہ تو ماشہ نیم تجیہ کرکی باریک پیسی برابر اوسکی شکر
خام ملاکر تین پوڑیان بنائی ایک پوڑیہ صبح کو گرم پانی کی
ساتہہ پلائی وقت پیاس لگنی کی بہی گرم پانی پلائی شام
کو کہچڑی اور اچار کہلائی اور جو کسی کی منہ کی اندر سوراخ
ہو یا پڑ گیا ہو یا کہ انصف گل گیا تو اوسکا بہی علاج
یون کری جو اوپر بیان کیا ہی ویسا کری اگر کوئی اس عارضہ
کی ہونی کا انکار کری تو پہلی اوسکا یون علاج کری کہ
جسمین منہ آئی نہ دست جیکہ کچہہ فائدہ اوس کو معلوم ہو تو کہی
کہ اگر مسہل تمکو ہوگا تو جلد اچہا ہو جاؤگی اور اگر فائدہ ہونی
پر بہی منظور نکری تو دوا کہلائی جای کہ نیند رہ دن کی بعد

بالک چہانکر پلاوی بعد تین مسہل کی وہی دی یا یہ دوا کہلالی

نسخہ آتشک مردار سنک زرد ایک تولہ گل ارمنی

ایک نیم تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سالہ ان سبکو پیس کر برابر چہوٹی

بیر کی گولیان بنائی صبح کو ایک گولی ملائی مین لپیٹ کر کہلالی

ترشی۔ بادی کا پرہیز کروائی اگر کسی اس عارضہ والی کو کسی جراح

ناتجربہ کار نی شنگرف کثرت سی کہلایا ہوا اور اس سبب سی تمام

بدن بگڑ گیا ہو تو پہلی یہ دوا دی **نسخہ آتشک** کتکی تلخ ایک تولہ

بجلی انبہ دو تولہ چہال گوند تین تولہ تخم خیارین دو تولہ مصری سفید

تین تولہ سب کو باریک پیس چہانکر قند سیاہ کہنہ موافق اون

ادویون کی ملائی اور دوبارہ پہر ایک کوٹی بعد اوسکی گولیان برابر

بیر جنگلی کی بنائی اور کہلائی اوپر اوسکی تازہ پانی پلائی اگر دست

آئی تو بہتر اور قی آئی تو بہتر اور جو فائدہ ہو تو بہتر مسہل دی

پہلی تین روز یہ دوا پلائی اور کہچڑی کہلائی **نسخہ منضج فساد**

خون بادیان سبز ایک تولہ گلو خشک ایک تولہ مویز منقی بارہ

دانہ تخم خطمی ایک تولہ تخم خبازی ایک تولہ گلقند دو تولہ ان کو

پانی مین بہگو دی صبح کو جوش کر کی پلائی بعدہ یہ دی **مسہل**

سبب آتشک گل سرخ دو تولہ تخم خطمی ایک تولہ

شام کو

کہچڑی مونگ اس طور

سی تین مسہل دی بعد اوس کی

اون دواؤن سی فائدہ ہو تو

بہتر نہین تو یہ عرق پلاوے

نسخہ عرق ... **خون**

بادیان سبز ...

سیر کچہ پاؤ آثار زیرہ سیاہ پاؤ آثار برم ڈنڈی پاؤ آثار
پھٹکری پاؤ آثار فوفل کہنہ آدہ سیر آملہ خشک آدہ سیر تخم نیب
آدہ سیر تخم بکاین آدہ سیر تخم جامن آدہ پہلی ببول آدہ سیر
منڈی آدہ سیر پوست کچنال آدہ سیر پوست خیار شمبر پاؤ آثار
صندل سرخ پاؤ آثار برگ حنا پاؤ آثار برگ چہاؤ پاؤ آثار
ان سب کو جوکوب کرکی آب دریا مین بارہ پہر بہگو رکہی بعدہ
عرق انکا نکالی صبح کو پانچ تولہ عرق اور ایک تولہ شہد ملاکی پلاوی
ہر روز اور بدن بگڑی ہوئی کو مین چار برس نگذری ہون تو
اچہا ہو جایگا اوران دوا یہ کسی کچہہ بہی فائدہ نہو تو پہر یہ
دوا چالیس دن کہلاوی یہ جو عرق بیان کیا ہی اور لاچار
ہوکی آخر کی درجی یہ دوا کہلاوی نسخہ ایک خوک کلان گوشت
پر ان کو بکاکی دی مگر مسلمان کو ایسی دوا کہلانا لازم
ہی کیونکہ ایمان اپنا ضروری اور پیٹ کی واسطی یا نام کیواسطی
جو لوگ کرتی ہین اوس نشے چیزین نہ ایمان کا بہلا نہ مریض کا
بہلا اور جو کسی عورت کو یہ عارضہ کی جاتا رہا ہو اور اس عرصہ
مین حمل رہ گیا ہو اور پہر اوس عارضہ نی زور کیا ہو تو مشکل سی
جائیگا کیونکہ اقربا اوس عورت کی یہ فرمائش کرتی ہین کہ حمل

نسخہ ایک اور
ایک تولہ گندہک
دو تولہ مردہ سنگ ایک تولہ تخم خستہ
ان تین چیزون کو خوب
باریک کرکی قند سیاہ کہنہ بارہ
برس کا موافق اوسکی ملاکی گولیان
برابر جہوٹی بیر کی بنائی اور ایک
گولی ملائی مین لپیٹ
کی کہلائی

نکری اسطرح سی سات دن تک پلالی اور کہانا جو جی چاہی وہ
کہلائی اور اس دوا سی وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو
تو پہر اوسکو مسہل دیکی دوا کہلائی اور وہ لڑکا بہی اس عارضہ
مین پیٹ سی گرفتار نکلا ہو تو وہ بہی اس دوا کا دودہ پی گا تو
اچہا ہو جائیگا بتقدیر اچہا ہو تو لڑکی کو یہ دوا دوی نسخہ

آتشک برای طفل گل بادنجان صحرائی یعنی کنائی
دو ماشہ باوبڑنگ دو ماشہ کشنش تین ماشہ ان مین چیزون
پیس کر آدہ سیر پانی مین پکائی جب کہ دو تولہ باقی رہی
تو رکھہ چہوڑی ایک رتی پہر لیکی مان کی دودہ مین ملائی
اور پلاوی اور اوس کی مان کو وہی دوا دی یا جیسی
مناسب وقت ہو وہ دوا دی خدا چاہی تو اچہا ہو جائیگا

دربیان سوزاک اور جو کسی کی سوزاک خود بخود
ہو جائی تو اوسکا سبب یہ ہی کہ شب کو سوتی ہوئی
کی احتیاج ہونی کی بابت آنکہہ کہل جاتی ہی اور منی نکلی
مین رک جاتی ہی اس سبب سی بھی ہو جاتا ہی اوسکو دوا
یہ پلائی نسخہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکی رات کو
بھکووی صبح کو آدہ سیر پانی مین لعاب اوس کا خوب نکالی

اور اور سوزش
اگر نسخی اگر ایک مرتبہ کیا
تو پھر بھی نہین تو دریا مین رو
کی بعد پیشاب نہین ہوتا اور مشکل
سی ہوتا ہی اور اسکا سبب یہ ہی
کہ اوس عورت کو بھی سوزاک
ہو جاتا ہی اور عورت کی سوزاک
کا حال آگی چلکر بیان ہوگا
انشاء اللہ تعالی

نسخہ سوزاک کو یہ دوا دوی تخم سرس ایک

تخم کیاس ایک تولہ و تخم بکاین ایک تولہ ان تینون چیزون
کو پیس کر بہیر کی دودہ مین تر کرکی گولیان برابر چہوٹی بیر کی
بنائی ایک گولی صبح کو چار گہڑی کرکی کہلائی اور اوپر اوسکی
پاو بہر دودہ گا لیکا پہی اور ترشی و بادی نکہائی اور پیشاب
مین سرخی ہو تو یہ دوا دی **نسخہ سوزاک** کباب چینی
چہہ ماشہ و آرچینی قلمی چہہ ماشہ گل گلاب چہہ ماشہ سنگ جراحت
چہہ ماشہ موصلی سفید چہہ ماشہ اسگند ناگوری چہہ ماشہ ان سبکو
باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز کہائی اور گا لیکا دودہ پاو بہر پیی
اگر کچہہ بہی فایدہ معلوم ہو تو اکیس دن کہای اور پرہیز ترشی
و بادی و مرچ کا کری اور سوزاک ہوجانی کی صورت ایک
اور بہی ہی کہ بعضی لوگ چند عرصہ تک دو مرتبہ یا تین مرتبہ
ملاقات کرتی ہین ہر دفعہ پیشاب کرکی سوتی ہین تو خواہ مخواہ
کہینچ کر بالائی ہین تو یہ صورت ہوتی ہی کہ خفیف سی منی انکی نہانی
مین جم جاتی ہی اور اوسمین گوشت اسقدر زیادہ کیسی ہی پس
صبح تک زخم ڈال دیتی ہی اس صورت سی آنت بہی پیشاب
نہین ہوتا ہی تو لوگ کہتی ہین کہ سوزاک ہوگیا اسطرحسی
یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہی اور یہ اس سی زیادہ عقل سی

لی اور پرہیز کری اور یہ نسخہ جو پچکاری کا لکہا ہی یہ اس
واسطی ہی کہ بالفعل رایج بہت ہی لیکن ڈاکدر صاحب
کی نزدیک جایز نہین ہی اور نزدیک مؤلف کی بہی جایز نہین
ہی کس لئی کہ دو تین قباحتین لازم آتی ہین ایک تو یہ کہ
فوطون مین پانی اوتر جاتا ہی تو باد خایہ ہو جاتی ہین
اور مثانہ کا منہ کشادہ ہوجاتا ہی اور یہ عارضہ بہت
نہین اچہا ہوتا لازم یہ ہی کہ دوا کہلائی یا پلائی لیکن پچکاری
نہ دی اور ایک جزو سوزاک کی یہ ہی **نسخہ سوزاک**
کتیرا ایک تولہ تخم تال مکہانا ایک تولہ ان دونون چیزونکو
پیسکر شکر خام ملاکر برابر ایک کف دست کہائی اور پاؤ
آثار دودہ کا ایک پلائی اور کوئی شخص رنڈی کی پاس
اسطرح رہی کہ ملاقات سی پہلی لٹی یا مساس کری اور جب
سب باتون سی فراغت کرچکی تو پیشاب کری نزدیک ملنی سو
رہی اور جب ملاقات کرچکا تب یون ہین کری تو سوزاک
نہوگا اگر بتقدیر ہوجائی تو یہ جانی کہ اس رنڈی کو
سوزاک تہا تو پہلی اوسکی واسطی اندری جلاب دیوے
نسخہ جلاب اندری کہاتے جینی ایک تولہ

عورت حایضه ہوی اور ملاقات کی تو یہ عارضہ ہو
جاتا ہی اگر مرد کا مزاج غالب ہی تو یہ عارضہ ہوگا
اور جو عورت کا مزاج غالب ہی تو جلد ہو جائیگا
اور اس سبب سی یہ عارضہ ہو تو یہ دوا کری **نسخہ**
سوزاک پہلی بہیدانہ تین ماشہ شب کو بہکو دی
صبح کو لعاب نکال کی گائیکا دودہ سوا سیر ملا لی
سنگ جراحت دو ماشہ سیوس اسپغول چہہ ماشہ
پہانک لی اوپر سی وہ پی لی بعد دو پہر کی یہ غذا کہالی
دال مونگ اور روٹی اور یہ عارضہ سوزاک کا اسطور
سی بہی ہوتا ہی کہ کسی طوایف کی پاس رہی بعد لڑکا
ہونی کی تو اوس میں دو سبب ہوتی ہین ایک تو یہ
کہ وہ عورت گرم اجزا بہت سی کہاتی ہی اور دوسری
یہ کہ دائی دودہ پلاتی ہی اور وہ کسب کرتی ہی تو
بخارات جسم کا اور حرارت دودہ کی یہ گرمی اجزا کی
مرد کی واسطی ضرر رکہتی ہی اوس وقت تک کہ لڑکا
ہونی کی بعد ایک مرتبہ عورت حیض سی فرصت پا جائی
تو مرد کی کام کی ہو گی اور جو اوس کو امر نہو تو

خیارین چہہ ماشہ تخم خرفہ چہہ ماشہ تخم کاسنی چہہ ماشہ بادیان چہہ ماشہ مصری سفید چہہ ماشہ دو وقت پیسکر چار چار ماشہ کہلائی اور اوپر سی آدہ پاو دودہ ... پلائی اور ...

اوپر سے پوس کلی خام اونچا کر کی رکہی جبکہ کاجل خاطر خواہ ہوجائی تو صبح اور شام دو وقت انکہہ مین بطور سرمہ کی لگائی ترشی و بادی کا پرہیز کری اور یہ عارضہ عجب طرحکا ہی کہ عورت سی مرد کی ہو اور مرد سی عورت کی ہوجاتا ہی

باب چوتہا بیان متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین

فصل پہلی بیان وجع مفاصل

مین یہ ہی اور صورت اوس کی کئی سبب سی ہوتی ہی اور ایک وجہ یہ ہی کہ کسی شخص کو بخار آئی اور اوسکی واسطی پانسوبا کیا جائی اور اتفاقاً ہوا لگ جائی تو پاؤن مین درد یا کچھہ اوبہی بیٹہنی مین فرق آجاتا ہی تو اوسکی واسطی وہ تیل لگائی ہین جو اکثر جانتا ہی اور بخار ہو جب تک کی مالش کری اور عورتون کی اضطرابی سی حکیم عاجز ہوتی ہین تو وہ روغن گل یا روغن بابونہ بتا دیتی ہین اور بخار بہی ہو اور تیل کی مالش بہی ہو تو اکثر ورم ہوجاتا ہی ورلازم یہ ہی کہ جو کچھہ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہی فقط یہی باقی ہو تو اوسکی واسطی اس تیل کی مالش کری **نسخہ وجع مفاصل** ترکیب روغن پہلی چالیس انڈون کو جوش کری اور اونکی زردی نکال لی

ہوا کی سبب سی درد ہر ایک اعضا میں ہونی لگتا ہی اور
اسی صورت سی آخر کی درجہ ہاتھہ و پاؤن پہیلنی اور سمٹنی مین
کمی کرنی لگتی ہین تو اوس کی واسطی ایک پرہیزی روز
کہلائی اور اس تیل کی مالش کری نسخہ روغن بہی

وجع مفاصل و ہر درد اعضا مال گنگنی

دو تولہ کائپھل ایک تولہ پکہان زنجبیل تہرا جوز بویہ عقرقرا
اگر اجوائن تیج پات فلفل زرد چوب کول سمندر کہار کچلا زہر مہرہ بادام
کڑوی گرنج زنجبیل سہ مور کلیجن عرق دہتورہ عرق مدار
عرق پوست سہنجنا عرق کوبہ عرق تمکو سنبر عرق پوست املی
عرق بہنگرا ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ تولہ روغن
کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن ریڑی پانچ تولہ ان سب کو
ملا کی جوش کری جب کہ اجزا جلنی پر آئی تب چہان کر رکہی اور
استعمال مین لائی بہ تقدیر اس سی فائدہ نہو تو یہ تیل
لگائی نسخہ روغن برای وجع مفاصل

و یا درد کی

پہلی روغن کنجد سیاہ پاؤ بہر لیکی گرم کریگا
بعدہ موم سفید بط کی چربی ایک ایک تولہ مال کنگنی دو تولہ
سنبل سفید چہہ ماشہ ان سبکو ایک جوش خفیف دیکی

کہانی کی دوا بہی ویسی ہو
اور پرہیز بہی وہی چاہئی
جریان ہوتا جاتا ہی او
کسی کی ہاتھہ پاؤن مین
یا کمر مین درد کی قسم سی ہو
تو یہ دوا کری نسخہ روغن
برای
مفاصل وجع

کری کہ کوئی نکری **فصل دوسری بیان احوال**
باہ مین اور صورت باہ کی تقدمہ مین یہ ہی کہ اول تو نسخہ پیدا
نہین اگر ہی بہی تو اوس کی اجزا نہین پیدا اور بر تقدیر دو چار
دوایان رایج الوقت پیدا کی تو لوگ یہ کہتی ہین کہ ہمکو پہلی نمونی
کی واسطی دوا دو اگر فایدہ معلوم ہوگا تو پہر ہم امیرون سی کہین
گی اور وہ امیر بادشاہ سی کہین گی تو کمال تمہارا روشن ہو جائیگا
اور مرتبہ بہی بڑا ہوگا اور بسبب مروت کی دیا ہی تو کبہی صورت
دکہائی کہ حال اوس کا معلوم ہو کہ اچہا بنا یا برا بنا اور جو کہین
لہ مین ملکی تو کہا مین آونگا اسواسطی نہین آیا کہ کچہہ فایدہ
خاطر خواہ ثبوت نہین ہوا اگر دو چار نسخہ وانگلدر صاحب کی بانی
معلوم ہوئی تہی وہ اس مین لکہہ دئی ہین اور کچہہ بیان بہی ہی
اور باہ کی کم ہو جانی کی صورت کئی طرح سی ہی اور اکثر لوگونکا
حال یہ ہی کہ کوئی شخص ہاتہہ سی رنج لگا کی کہو دیتا ہی اور ہاتہہ
سی کرنی مین بہت نرق ہی ایک یہ کہ جاڑی کی دنون مین شب
وقت یہ کام کرتی ہین تو کچہہ آسایش ہی اور اوسکی دو
سکتی ہی اور بعضی آدمی کیا کرتی ہین کہ جاضر ورین یا کسی پیدا
مین یہ حرکت کرتی ہین ایک کم نجتی تو ہوئی ہی دوسری پانی

کی لئی دوا
دوا کہلانی نسخہ سیک
برائی باہ
برادہ دندان فیل برادہ دندان ماہی ایک ایک
تولہ قرنفل آٹہہ ماشہ

شروع کری تمام پہلو اور تمام رانی اور قضیب کو سینکی بعدہ پان بنگلہ گرم کرکی باندہی اور پرہیز پانی کا کری

نسخہ برای قوت باہ مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ موصلی سفید کلیجن قرنفل گلدار ثعلب مصری جاوتری بہون پہلی تال مکہانہ خورد بیج نبدستا ور برم ڈنڈی تج مریم چار چار تولہ کا کنج نو ماشہ یہ دوایان باریک کرکی پاؤ بہر گہی مین چرب کرکی اور شہد آدہ سیر لیکی قوام کری اور وہ دوا چرب کئی ہوئی ملادی جبکہ بطور معجون کی ہو تو دو ماشہ صبح کو اور دو ماشہ شام کو کہلائی اور جو اس دوا سی کچہہ تخفیف ہو تو بہی کہلائی چالیس دن تک اگر بتقدیر کچہہ فایدہ نہو تو کہانی کی دوا دہی ہی اور لگانی کی دوا یہ بنا کی لگائی

نسخہ باہ لگانی کا تخم کنیر سفید جوز کہ اگر افیون قاقلہ سفید تخم بیب لاہول چہہ چہہ ماشہ ان سبکو باریک کرکی روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائی اور خوب حل کری جب کہ مثل مرہم ہو قضیب پر لگائی اور بنگلہ پان گرم کرکی باندہی اور کچہہ اوس کی سبب سی جریان ہو تو پہلی یہ دوا دی

نسخہ سفوف برای قوت باہ

پستہ نان بکہانہ ایک ایک
تولہ ان سب کو باریک کرکی شکر
برابر ملا کی ایک تولہ ہر روز
کہلائی اور پاؤ بہر دودہ گائی کا
اوپر سی پلائی اور ترشی و
بادی ہرگز نکہائی بعدہ یہ
علاج کری جو اوپر
بیان کیا

دوا کرو اور جو کوئی دوا کری لاوے برانے دوا ان ہی کس
لئی جب کہ اوس شخص کو شہوت ہوگی تو پہر وہ لونڈیکو دیکہنی
جائی گا اگر کوئی استاد اوسکی دوا کری تو پہلی توبہ کروائی
پہر دوا کری جسمین کہال جاتی رہی اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ بیٹی لوہت مال زہر سنکہیا جمال گوٹہ کنجد
سیاہ دودہ مدار کا ایک ایک ماشہ ان سبکو باریک
پیسکر تہدر پانی مین لت کرکی ضماد کری اور پان بنگلہ گرم
کرکی باندہی جب کہ آبلہ پڑ جائی تو گہی دہو کر لگائی اور
ہوا کو منظور نکری تو یہ دوا کری **نسخہ روغن**
قوت باہ بیر بہوتی عقرقرحا اطین خشک مغز ناخون
اسپ جوان کلیجن ست ہر ایک ایک تولہ ان سبکو جوکوب
کرکی ایک آتشی شیشی مین بہر کر تیل نکالکر ایک قطرہ
اوپر چشم کی لگائی اور بنگلہ پان گرم کرکی باندہی جب کہ
فایدہ ہوا چالیس دن تک کوئی بات نکری تو شا بد
اچہا ہو جائیگا اور جو کسی شخص نی لڑکپن مین جو جو گا
مروائی ہو اور جب کہ سن تمیز کو پہنچا ہو اور دل مین خواہش
یہ آئی اور کسی دانا سی یا کسی استاد سی کہی تو پہلی توبہ

چہہ چہہ تولہ ثعلب مصری ایک ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین ماشہ شقاقل مصری چہہ ماشہ عنبر اشہب دو رتی چینی قلمی تین تین ماشہ انکو بہی کوٹ کی اوسمین ڈال دی اور سفید مصری دس تولہ شہد خالص پانچ تولہ گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ ان چار چیز کا قوام کرکی اون اجزا ونکو ملا کر بطور معجون کی یا حلوی کی طرح جیسی ہو تو زعفران دو ماشہ عود غرقی دو ماشہ ملا کر رکہی ہر روز دو تولہ کہلائی اور ترشی و بادی کا پرہیز کری اور اکثر یہہ بہی ہوتا ہی کہ کوئی شخص جوانی کی موسم میں کسی رنڈی کو بلا فی اور شہوت کثرت سی ہوتی ہی اور انجماد منی بہی زیادہ ہوتی ہی تو بسبب اوس کی جماع کرنی مین دیر ہوتی ہی اور اس عرصہ مین طلب کسی کو حقہ کی ہوتی اور آدمی بہی کوئی موجود نہو تو پہر آپ اوٹہہ کر حقہ تیار کر لاتی ہین اور پہر اوس شغل مین مشغول ہوتی ہین اور خیال یہہ نہین کرتی کہ ہم اسطور سی اوٹہہ کر جاینگی تو ہماری جسم مین ہوا لگ جاینگی تو کیا حال ہوگا اور جوانی کی روز مین عقل کسکو ہوتی ہی تو کچہہ نہین سوجہتا اور جب کہ باہ کی کرنی لگتی ہی تو پہر ایک سی دوا پوچہتی ہین اور اوسکی واسطی کہلانی کی یہہ دوا یہہ ہی نسخہ

مرباں کری بعدہ یہہ دوا ملائی خار خشک خورد خار خشک کلاں مغز پنبہ تال مکہانہ کلاں مغز بادام دو دو تولہ ان سب کو کوٹ کر شکر سفید پاو بہر لیکی قوام کرکی سب چیزون

چرنی شیر ایک ایک تولہ ملحہ گاو ٹیلک عدد ان سبکو جوکوب
کر کی شیشہ آتشی مین رکہہ کر کی تیل نکالی اور شب کی
وقت ایک قطرہ حشفہ پر لگائی اور پان بنگلہ گرم کر کی باندہی
اسکو ایک ہفتہ بہر لگائی اور پرہیز کری اور وہ وقت دریافت
کری کہ ہونی مین انتشار کی صورت ہی یا نہین اور جو
خفیف سی بہی ہو تو پہر اکیس ۲۱ دن تک لگائی اور اس
دوا سی فایدہ نہو تو پہر کسی اوستاد کو لازم ہی کہ
پہلی وہ دوا لگائی کہ جس مین دانہ پڑجاتی ہین اور وہ
دوا یہ ہی **نسخہ ضماد برای قوت باہ عجیب**
قرنفل جندبیدستر حراطین تتہشہ ایک ایک تولہ بیربہوٹی
مردارسنگ چار چار ماشہ ملحہ ماہی رو بہو چار عدد تخم
جمال گوٹہ چار چار ماشہ چرنی زرگاو تین تولہ سمم خام
دو تولہ پارہ ایک تولہ ان سب کو حل کری جب کہ وہ
سب ادویہ مثل مرہم کی ہوجاوین تو رکہہ چہوڑی وقت
شب کی اوس کی موافق ٹکیہ گرم کر کی لگائی اور
پان بنگلہ گرم کر کی باندہی اور پانی کی احتیاط
کری بعدہ دوا ہی **نسخہ طلا برای قوت**

پانی کی
کری اور پرہیز بہی
ہو اور کبہی ایسا اتفاق
بہی ہوتا ہی کہ طوایف
مین کوئی رنڈی خراب
ہو جاتی ہی یا کوئی مرد
ترک کرتا ہی کہ عورت اور
ہو اور مرد دونون

کیونکہ اس مقام میں ہڈی نہیں ہی اور لوگ کیا سمجھہ کر
یہ واہیات حرکت کرتی ہیں اور ایسی باتیں اپنی بھی دیکھہ کر
یہ معلوم ہوا کہ جوانی میں آدمی اندھا ہوتا ہی اور اوس عرصہ
میں ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہی اور جو اسطور کا علاج کری
تو یہ دوا بہی کہلائی **نسخہ غذا برای باہ** مغز بادام
گیارہ دانہ لی کی تازہ پانی میں پیس کر شہد دو تولہ ملا کر
پلائی ہر روز گیارہ دن یا اکیس دن تو ہو **دیگر نسخہ باہ**
چہری چالیس عدد لی کی صاف کر کی [illegible] پان کر کی
اور شہد اوس کی موافق لیکر قوام پکا کر اون چہروں کو اوس
میں ڈال کر رکھی صبح کو دہ باقوام پلائی اور سونی کی
وقت ایک چڑا مثل سپید کھلائی اور لگائی کی واسطی دوا یہ ہی
نسخہ روغن طلا برای قوت باہ پوست
بیخ کنیر سفید مال کنگنی دو ماشہ تخم کوانیچ بیاض سفید عقرقرا
اسپند سوختنی چودہ چودہ ماشہ ان سب کو جو کوٹ کر کی
روغن کنجد سیاہ دس تولہ لی کی گرم کر کی اون دوائیوں
کو ملا کر پکائی جب کہ وہ جلنی پر آئی تو چہان کر رکہی شب کو
لگائی اور پان بنگلہ گرم باندہ کر سو رہی [illegible] دوا پوسی

نسخہ [illegible] قوت باہ و منی
رات کو پاو بھر پانی میں بھگو دی
صبح کو آب زلال نی کی شہد
دو تولہ ملا کر [illegible]
دیگر برای قوت باہ نسخہ
صبح کو چہنی کا پانی اور

ایک تو یہ کہ اوسکا تمام جسم برابر ہوتا ہی تو اوسکو ضد لی
نوا جہ سرا کہتی ہین دوسری حقیقت یہ ہی کہ اوسکی کچھہ جسم
ہوتا ہی اور اوس کو بادامی کہتی ہین مگر اوسکو قدرتی با
ہوتی ہی اور کسی کی اولاد بہی ہوتی ہی مگر اوسکو کوئی
مرد نہین کہتا جو جہ کہتی ہین اور تیسری طرح یہ ہی کہ کسی
کی یہ عضو ہوتا ہی مگر اوسکو کچھہ حرکت نہین ہوتی تو اوس کا
نہین اور کسی کی جسم کو حرکت پیشاب کی وقت ہوتی ہو
تو اوسکا علاج یون کری کہ پہلی سینکنی کی دوا کری بہت
عرصہ تک پہر اوس عضو پر یہ دوا باندہی **نسخہ سینک**
برای قوت باہ بیر بہوٹی نو خراطین خشک اسگند ناگوری
زردچوب آنبہ ہلدی تخم وبریان چہہ چہہ ماشہ الگ سب کو
باریک کرکی روغن گل مین چرب کرکی دو پوٹلیان بنا کر کسی
برتن مین رکھہ کر آگ پہ رکھی اور تمام رانی و شہد خوب
سینکی بعدہ یہ دوا اوس عضو پر باندہی **نسخہ دیگر برای**
قوت باہ عقرقرحا بیر بہوٹی سرخ دو دو ماشہ قرنفل
بیس عدد گوشت گردن گوسفند بیس تولہ ان سبکو باریک
کرکی موافق اوس جسم کی کواب بنا کر پکا کر درمیان سی

کی تیل اوسکا نکال کر رکہی ہر روز ایک قطرہ اوپر تصیب کی
ضماد کری اور پان بنگلہ گرم کر کی باندہی اور پرہیز پانی کہانی
ترشی و بادی اور فایدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر کرنا نچاہیی
جب تک کہ چالیس دن نہ ہون اور کہانی کی دوا بہی اس
علاج کی ساتہہ ہوتی چلی جائی اور کہانی کی دوا یہ ہی

نسخہ برای قوت باہ عرق گہی کوار سیدہ گندم مغز تخم کپاس روغن زرد شکر یا قند ایک ایک اثار
تین چیزون کو جدا جدا بریان کری گہی مین اور شکر کا
قوام کر کی بعدہ خار خشک ایک چہٹانک جوز بویہ ایک تولہ
الایچی سفید ایک تولہ مغز بادام مغز پستہ کہوپرا سفید مغز
چلغوزہ مغز اخروٹ پاو پاو بہر ان کو بہی اوسمین ڈالی
وہ قوام ملا کر بطور حلوہ کی پکا کر رکہی پانچ تولہ ہر روز کہلائی
یہ حال جو بیان کیا ہی کوئی اوستاد چاہی اسطور سی کری
تو بہتر ہی یا اپنی رای پر اوسکو کری تو بہتر ہی لیکن اس عاصہ
علاج ڈاکٹر صاحب کی روبرو کیا تہا پہر کسی نی اسقدر
خرچ نہ کیا جو پہر مین دیکہا اوس وقت مین لوگ اشرفیان
خرچ کرلیتی تہی اب کوئی روپیہ نہین دیتا مفت مین دوا

اسپغول مسلم برگد کی دودہ مین تر کری خاطر خواہ سایہ
مین خشک کری اور خرمی چالیس لی کی خالی کری وہ
تر کیا ہوا دودہ کا ہی اوسمین بہر دی موافق اونکی گاینکا
دودہ یک آثار لیکر پکائی جب کہ دودہ قدری رہجائی تو
رکہہ چہوڑی ایک خرما ہر صبح کو کہلائی اور غذا دودہ
اور روٹی اور دوپہر کی بعد جو چاہی وہ کہائی اور
لگلنڈ یک دوا یہ ہی نسخہ طلا برای قوت باہ
عقرقرا کہنی قرنفل گلدار بیربہوٹی جدوار خطائی اطین
خشک ایک ایک تولہ ان سب کو روغن گل یا روغن لحید
سیاہ پاو آثار لی کی اوس مین وہ اجزا ملا کر ایک ہانڈی
گلی مین رکہہ کر منہ اوسکا بند کری چولہہ کی انگار کہود کر
اوس ہانڈی کو گڑہی مین رکہہ کر پوشیدہ کردی اور
آگ آٹہہ پہر سات دن تک برابر اوس پر جلا کری بعد ہفتہ بہر
کی نکال کر ایک قطرہ اوپر جسم کی چوب ملی اور پان بنگلہ گرم
کرکی باندہی اور پرہیز کری فصل تیسری بیان اتشک
جریان مین آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسی کو سوزاک کی
سبب یا آتشک کی سبب سی ہوتا ہی تو اوویہ سی کم ہو

جریان سبب سوزاک تخم کتان پاؤ آٹا
تو اکھیر چار تولہ اسبغول سنگ جراحت ایک ایک تولہ
ان سب کو باریک کر کی شکر چینی برابر ملائی اور ایک کف دست
ہر روز صبح کو کھلائی اور اوس سی پاؤبھر دودہ گائیکا پلائی
اور پرہیز کری اور سوزاک کی سبب سی جو یہ عارضہ ہو
جاتا ہی تو بند کشادہ بھی ہوجاتا ہی تو اوس کی ئی مرہم یہ
ہی نسخہ مرہم بند کشاد روغن زرد گاو [illegible] تولہ
سپیدہ سفید اکاشغری سنگجراحت ایک ایک ماشہ زنگار سفید
ایک خام رتی ان سبکو پیس کر گہی مین ملا کر خوب دہو کی
اور بتی موافق اوسکی بنائی اور لت کر کی مرہم سی ناصورہ
مین رکھی اور سوزاک کی جہت سی یہ عارضہ ہوجاتا ہی
تو اوس کی دریافت کرنی کا نشان یہ ہی کہ اوسوقت
مین پیپ نکلتی ہی اور اوس کی جریان مین منی تپلی ہوکر
جاری رہتی ہی اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا ہی ایک
رطوبت کی زیادتی ہو تو منی پانی سی ہوتی ہی اوسکی
واسطی دوا یہ ہی نسخہ جریان سبب سوزاک
دوا یہ ہی برگد کی پاؤ آنار لیکی اوسی درخت کی دودہ مین

موصلی سیاہ موصلی سفید پانچ پانچ تولہ ان سبکو پیسکر چہانکر شکر خام نصف وزن ملائی ہر روز ایک تولہ کھلائی اور دودہ گائیکا پلائی اور ترشی و بادی کا پرہیز کری اور سفوف کی زیادتی سی ہو تو منی بازل بزردی

نسخہ سفوف سبب

ملاکر ہر صبح کو ایک تولہ کہلائی دوا کی ساتھہ اور جو صفرا
سہودا ملا ہوا ہوا اور خون کی زیادتی بہی ہو تو فصد
باسلیق لی بعدہ اندری جلاب دی بعد اسکی یہ دوا
دی **نسخہ جریان سبب سوزاک** آرو
باش تقشر نیم آثار رسیدہ خستہ ہندی نیم آثار سنگ جراحت
تین تولہ ان سبکو کوٹ کر چہانکر بچی شکر تین پاو ملا کر صبح کو
ریزے کہلائی اور دودہ گایکا پاو بہر اوپر سی پلائی ترشی
نا کہائی اور اس دوا سی فایدہ خاطرخواہ ہو تو پہر یہ دوا دی
نسخہ جریان سبب سوزاک آرو نخود خستہ پاو آثار
کباب چینی ایک تولہ تخم کنجال چہہ ماشہ زیرہ سفید چہہ ماشہ ان
سبکو پیس کر شکر خام تین تولہ ملائی ہر روز چار تولہ صبح کو کہلا
اور دودہ گایکا پاو بہر پلائی اور پرہیز کری ترشی وغیرہ
بیان جریان سبب آتشک اور جو یہ عارضہ
جریان کا آتشک کی سبب سی ہو تو دریافت کرنی کی
علامت یہ ہی اول تو نیاصہ کی منہ پر زخم خفیف سا ہوتا ہی
اور نسی تیلی ہو کر اپل بسرخی نکلتی ہی کیونکہ ایک تو
گرمی مزاج کی اور دوسری گرمی آتشک کی اور

فصل ۶ تہی بیان قطع تین

اول تو قطع بین ہی کہ تین طور پر ہوتا ہی پہلی اس بیان مین صورت یون ہی کہ کسی وجہ سی چوٹ لگ جاتی ہی تو اندر سی بیضہ بڑھ جاتا ہی

نایل نکلتی ہین تو اسکی واسطی وہ دوا ہو جو آتشک کو بہی فایدہ کرتی ہی اور جریان کی بہی وہ دوا یہ ہی **نسخہ جریان**

سبب آتشک عقرقرا انجرا تی تخم بل بل خارخسک کلان وخورد گل نوفل موصلی سفید موصلی سیاہ موصلی ستنبل اندر جو شیرین ست گلو سپستان تخم کوانیج تخم اٹکن تال مکہانہ خورد کباب چینی سورنجان شیرین ایک ایک تولہ تج قلمی ست بہروزہ لودہ پٹہانی نونو ماشہ ان سب کو پیس کر نصف وزن شکر خام ملاکر ایک تولہ ہرروز ہمراہ دودہ کی کہلائی اور پرہیز بخوبی کری خدا چاہی تو اچہا ہو جائی انشاء اللہ الرحمان اور اسی عارضہ مین ہوجانی کی صورت اس طرح بہی ہوتی ہی کہ اکثر لوگون کی غذا مخالف مین مرچ تیز شی کثرت سی ہوتی ہی اور مزعوب طبع گرم کہانی کی طرف ہت ہی اس جہت سی بہی جریان کی شدت ہوجاتی ہی تو اوس کی لئی دوا یہ ہی **نسخہ جریان** موصلی سیاہ موصلی سفید گلو نجی سیاہ پانچ پانچ تولہ ان کو پیس کر شکر خام برابر ملائی ہرروز ایک تولہ دودہ کی ہمراہ کہلائی اور جو اس دوا سی فایدہ نہو تو یہ دوا دی **نسخہ جریان**

جسوقت لگانا منظور رہو اوسوقت سوئیکی ساگ پکاکر بہپارا دی
بعدہ وہ لیپ لگائی اور پہر وہی ساگ باندہی اس دوا کو دو
وقت لگائی پانی سی پرہیز کری اور فوطون مین عارضہ یون
بہی ہوتا ہی کہ پہلی کسی کی مزاج مین برودت یا رطوبت
کی کثرت ہو تو ان دو خلطون کی سبب سی ریح کا خلل ہر ایک
اعضا مین پیٹ کی پیدا ہوتا ہی اسی صورت سی تمام شکم کی
متصل ان مین ریح فوطون کی طرف رجوع ہوتی ہی تو وہ
حال ہوتا ہی جو پہلی بیان کیا ہی کہ اندر سی بیضہ بڑہ جاتا
ہی تو لوگ تجربہ کار سی اوس کا علاج پوچہتی ہین
کسی حکیم سی نہین بیان کرتی کہ وہ فصد یا جلاب تجویز کری
تمام دیا بہپارا بتاتی اور ناواقف کی دوا یہ ہی کہ تماکو کا پتا
یا ٹیسو کی پہول بتاتی ہین اوسی اور ترقی ہوتی ہی لہذا کو
لازم یہ ہی کہ ایسا علاج ہو تو حکیم سی کہی کہ موافق مزاجکی
کری یا کسی جراح سی کہی اور وہ بہی آزمودہ کار ہو وہ بہی
علاج یون کری کہ جلاب و فصد تجویز کری اور لیپ بہپارا
بتاتی تو ہی **نسخہ لیپ برای فوطق** ناخونہ بادیان
سبز منغز بیضہ پہوا چار عدد نکو خشک سرگین موش ایک ایک

نہین آتا کہ اس سی کیا عارضہ پیدا ہوتا ہی اور یہ حرکت بیفضر
ہی اور اس حرکت کی سوا ایک امر اور بہی ہی کہ کسی کی
مزاج مین رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت مین
بعضی آدمی پانی روکی ہوئی بیٹہی ہین اور کوئی شخص کثرت
سی پیتا ہی تو دو باتین عارضہ ہوتی ہین ایک تو یہ کہ تلی بڑہ
جاتی ہی اور دوسری یہ کہ فوطون مین پانی اوتر آتا ہی
اور ایسی حرکتون سی بادخایہ قسم آبی کی ہو جاتی ہین
اور علاج اس عارضہ کا حکیمونکی کتابون مین اکثر لکہا
ہوتا ہی اور ڈاکٹر صاحب سی یون سنا ہی کہ اگر اس کا
علاج کریں تو یون کریں کہ پہلی نشتر دیکی سب پانی نکال کر
اوس زخم مین کوئی چیز ایسی لگائی کہ وہ زخم جاری رہی
سات آٹھہ دن کی بعد مرہم اچہا ہونی کا لگائی اور یہ دوا
کہلائی کیونکہ اندر سی پانی کی آمد رفت موقوف ہو تو زخم کا
خشک ہونا اچہا ہوتا ہی اور پہر خلل نہ ہوگا وہ دوا یہ ہی
نسخہ قطع آبی کندر گوند طباشیر کبود زہر مہرہ خطائی
زعفران ریٹہہ اصل سوس ایک ایک تولہ تخم کتان تخم خطمی
چہہ چہہ ماشہ ان سب کو باریک کرکی چار ماشہ ہر روز

نہیں رہتا ہی کو پریشان تیسویں تاریخ ہوتا ہی اور فایدہ بہت ایک [illegible] عارضہ کو دور

تاریخ کو ضعف ہوتا ہی اور نویں تاریخ کو خارشت پیدا ہوتی
ہی اور دسویں تاریخ کو قوت ہوتی ہی اور گیارویں تاریخ
کو رعشہ جاتا رہتا ہی اور بارہویں تاریخ کو تشنج ہی اور
تیرہویں تاریخ کو درد بدن ہوتا ہی اور چودہویں کو نیند
جاتی رہتی ہی اور پندرہویں تاریخ کو بخار نہیں ہوتا اور
سولہویں تاریخ کو بال سفید نہیں ہوتی اور سترہویں
تاریخ کو دل پر رنج نہیں ہوتا اور اٹھارہویں تاریخ کو
قوت دل نہیں ہوتی اور انیسویں تاریخ کو قوت دماغ
بہت ہوتی ہی اور بیسویں تاریخ کو ہر [illegible] ہوتا ہی
اور اکیسویں تاریخ کو ہمیں خوش رہتا ہی اور بائیسویں
تاریخ کو درد کلو و درد دندان دفع ہوتا ہی اور تئیسویں
تاریخ کو ناتوان و حقیر زیادہ ہوتا ہی اور چوبیسویں
تاریخ مین غمگین نہیں ہوتا ہی اور پچیسویں تاریخ کو
خفقان جاتا رہتا ہی اور چھبیسویں تاریخ کو درد گردہ
و درد پہلو دفع ہوتا ہی اور ستائیسویں تاریخ مین
بواسیر جاتی رہتی ہی اور اٹھائیسویں تاریخ کو ہر ایک
درد زیادہ ہوتا ہی اور انتیسویں تاریخ کو ہر ایک

رباعی
[illegible]
جل الشرائع [illegible]
ہفتہ بہر کاینہ ہی اور بیان
کہ روز ہفتی [illegible]

ہر سال کہلواتی ہین یا مسہل لیتی ہین تو اوس بات کی عادی
ہو جاتی ہین اور یہ عادت اچھی نہین ہی اور نکہلوانا فصد کا
اچھا ہوتا ہی کیونکہ سال کی موسم تین ہوتی ہین اور خون بہی
تین طرح پر ہوتا ہی جسم کی اندر اور وہ طرح یہ ہی کہ جاڑی
کی دنون مین کسی عارضہ کی واسطی حکیم فصد تجویز کری تو دوپہر
کی وقت کہلوائی کس لئی جاڑی کی موسم مین اول وقت خون
گروہی مین ہوتا ہی یعنی ٹہہر جاتا ہی اور بعضی لوگ یہ کہتی ہین
کہ خون جم جاتا ہی اور اکثر کی جسم مین خون جم جائی تو زندگی
نہ ہو کی اندر گرمی ہوتی ہی اور خون کی نکلنی مین یہ تمیز نہین
ہوتی کہ یہ خون اچھا ہی یا برا ہی اور اوس عرصہ مین کہلوانی
سی آدمی لاغر ہو جاتا ہی اس واسطی بری کی ساتھ اچھا
بہی نکلتا ہی اور گرمی کی موسم مین خون جدا جدا ہوتا ہی اور
اس موسم مین لازم ہی کہ اخیر وقت فصد کہلوائی اور جو اول
وقت کہلتی ہی تو عیب یہ ہی کہ خون کم ہو جاتا ہی اور دن
بہر کی گرمی سی زیادہ خشکی ہوتی ہی اخیر وقت بہتر ہی اور
بعضی آدمی عادی ہوتی ہین اور نہین کہلواتی تو ایک نہ ایک
عارضہ پیدا ہوتا ہی اور موسم برسات مین خون موافق سی

واللہ اعلم بالصواب

خاتمہ کتاب بیان

اور ہر وقت صورت پہوڑی کی دوسری صورت پر نظر آتی
ہی اور یہ جو نسخہ اس کتاب مین ہر مرض کی موافق لکہی ہین
انہین لازم ہی صاحب علاج کو اوس کی مزاج کی موافق
مرہم لگائی اور شفا دینی والا حکیم مطلق ہی کس لئی کہ اکثر
دیکہا اور سنا کہ یہ دوا مزاج کی موافق نہین ہی اور
اوسنی فایدہ بخشا بس لازم یہ ہی کہ علاج مین اوسی
شریک کر لینی قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ اور مریض سی کہی کہ جب تک حق تعالی صحت
نہ بخشی گا کچہہ نہ ہوگا کس لئی کہ اس مین کچہہ اجارہ نہین ہی
کیونکہ كُلَّ أَمْرٍ مَرْهُونٌ بِأَوْقَاتِهَا اور دراصل یہ
ہی کہ بی اوس کی عنایت کچہہ نہین ہوتا کہ لَا تَتَحَرَّكُ
ذَرَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ اور آگاہ ہو کہ یہ کچہہ موقوف نہین ہی
کہ حق تعالی میری ہاتہہ سی صحت بخشی یہ اختیار اوسی کی
کس لئی وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور یہ عاصی پر معاصی
امیدوار اس فن کی طالبون سی یہ ہون کہ جس وقت
ان اوراقون سی فایدہ اوٹہائین تو اس عاجز کو بہی

پوچھا زم حصر راہ خدا مین
دی کہ حق تعالی اوسکی کبر
سی اس پر رحم کیا کر اپنی
قدرت کاملہ سی شفائی کل
اور صحت عاجل عطا فرمائی
اور مریض کو بہی یہی لازم
ی کہ جس وقت علاج
شروع

ہی کہ ایک شخص جناب امام ذوی الاحترام
صادق علیہ السلام کی خدمت میں
آیا اور عرض کی کہ جعلت فداک ابن رسول اللہ
آپ نی زبان معجز بیان سی ارشاد فرمایا تھا کہ جس امر کو
بسم اللہ الرحمن الرحیم سی شروع کری تو حق تعالی
برکت عطا فرماتا ہی اور کوئی چیز خلل نہیں کرتی یا حضرت
علیہ السلام اس شکوہ مینی کہا تا کہا یا بسم اللہ کہ کی اور
خلل کیا حضرت علیہ السلام نی فرمایا کہ ہر چیز پر تو نی بسم اللہ
نہیں کہی پس جس چیز پر تو نی بسم اللہ نہیں کہا اوس چیز نی
خلل کیا اوس نی عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتی ہیں اور
دوسری دلیل یہہ ہی کہ قران شریف کی سرے نبشہ ہی
بسم اللہ ہی اور ہر سورہ پر بسم اللہ ہی پس معلوم ہوا کہ
بسم اللہ کہنا ہر فعل کی شروع مین لازم ہی اور حکم
پروردگار عالم کا بہی رجوع کرنا طرف طبیب کی ہی چنانچہ
نقل کی گئی ہی کہ حضرت موسی علیہ السلام کی تئیں پہوڑا
نکلا اوس وقت مین اونہوں نی درگاہ باری تعالی مین عرض
کیا کہ ای عالم السر والخفی اب کیا حکم ہوتا ہی احکام پہنچا کہ ای